وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ.

رہبرِ معاون وممتحن

مع

مکاتب کے اہم امور

افادات

حضرت مولانا اسماعیل صاحب کاپودروی دامت برکاتہم

(استاذ حدیث: جامعہ قاسمیہ کھروڈ، وبانی: دارالمکاتب کاپودرا)

مرتب

حافظ الطاف ہتھورنی

ناشر

نورانی مکاتب

تفصیلات

نام کتاب	:	رہبرِ معاون و ممتحن مع مکاتب کے اہم امور
از	:	مولانا اسماعیل صاحب کاپودروی
مرتب	:	حافظ الطاف ہتھورنی
ناشر	:	نورانی مکاتب
صفحات	:	80
طبعِ دوم تصحیح شدہ	:	ستمبر ۲۰۲۱ء

www.nooranimakatib.com

ملنے کے پتے

مولانا یوسف صاحب بھانا، محمود نگر، ڈابھیل	9558174772
مدرسہ گلشنِ خدیجۃ الکبریٰ، اون، سورت	9714814566..9898371086
دارالمکاتب کاپودرا، انکلیشور، بھروچ	9712005458..9824289750
مولانا صدیق احمد ابن مفتی محمود صاحب حافظ جی، مدرسہ فاطمۃ الزہراء، دیسائی نگر، مریم مسجد، باڑولی، سورت، گجرات	8140238304
مولانا بلال صاحب گودھرا، پنچ محل	9726293096

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	۶
۲	برائے نورانی مکاتب تعلیمی جانچ کے راہنما اصول	۹
۳	ہدایات برائے تعلیمی جانچ	۹
۴	تعلیمی کیفیات سے متعلق اہم ہدایات	۱۱
۵	مفردات کے لیے راہنما اصول	۱۴
۶	مرکبات کے لیے راہنما اصول	۱۵
۷	حصۂ اول کے لیے راہنما اصول	۱۵
۸	حصۂ ثانی کے لیے راہنما اصول	۱۷
۹	محفوظات کے لیے راہنما اصول	۱۸
۱۰	نماز کی عملی مشق	۱۹
۱۱	سوالات	۱۹
۱۲	کتاب	۱۹
۱۳	قرآن اور پارۂ عم میں تعلیمی معیار کے درجات	۲۰
۱۴	معیار برائے قاعدہ (بچوں کا تحفہ)	۲۱
۱۵	حروف شناسی کا نقشہ	۲۲
۱۶	ہدایات برائے ممتحن	۲۳
۱۷	امتحان کی عمومی کیفیت	۲۴

۱۸	جائزہ کی عمومی کیفیت	۲۶
۱۹	ہدایات برائے معاونین	۲۷
۲۰	جماعت بندی کی ہدایات	۳۱
۲۱	معاون کے لیے بعض ضروری باتیں	۳۴
	مکاتب کے اہم امور	
۲۲	مکاتب کے کام (مقاصد)	۳۸
۲۳	لفظِ مکتب کی تشریح (مکاتب کے پانچ ستون)	۳۸
۲۴	معلم کے کام وصفات	۳۹
۲۵	صحتِ قرآن شریف	۳۹
۲۶	سبق کے اصول	۴۱
۲۷	بلیک بورڈ کے اصول	۴۲
۲۸	مفردات (تختی)	۴۳
۲۹	مرکبات	۴۳
۳۰	حرکات کا بیان	۴۴
۳۱	تنوین کا بیان	۴۴
۳۲	جزم کا بیان	۴۴
۳۳	قلقلہ کا بیان	۴۵
۳۴	حروفِ مدہ کا بیان	۴۵
۳۵	حرکاتِ مدہ	۴۶
۳۶	حروفِ لین کا بیان	۴۶

۳۷	تشدید	۴۷
۳۸	بچوں کا تحفہ (حصہ دوم): نون ساکن اور تنوین کا تعارف	۴۸
۳۹	اظہار کا بیان	۴۸
۴۰	ادغام کا بیان۔ اخفا کا بیان۔ اقلاب کا بیان	۴۹
۴۱	میم ساکن کا بیان	۵۰
۴۲	مد کا بیان	۵۰
۴۳	''را'' کے قواعد	۵۱
۴۴	الف لام قمری و شمسی	۵۱
۴۵	لفظ ''اللہ''	۵۲
۴۶	وقف کا بیان۔ وقف کے بیان کے چھ ۶/مرحلے	۵۲
۴۷	پارۂ عم	۵۳
۴۸	قرآن شریف	۵۴
۴۹	ایمرجنسی پروگرام	۵۵
۵۰	روانی لانے کا طریقہ	۵۶
۵۱	اردو کتاب پڑھانے کے امور	۵۷
۵۲	محفوظات کے عناوین۔ محفوظات کے امور	۵۸
۵۳	اخلاق (تربیت) کے امور	۵۹
۵۴	تدریب کے بعد کے سوالات	۶۰
۵۵	ہدایات برائے مدرسین	۷۰
۵۶	نورانی مکاتب کا مکمل نصاب	۷۳

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میرے محسن حضرت مولانا اسماعیل صاحب کاپودروی دامت برکاتہم کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے، ایک طرف آپ استاذِ حدیث ہیں تو دوسری طرف آپ حکیم المکاتب بھی ہیں، احقر کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا کی صحبت اور آپ کے قرب کی عظیم نعمت سے محض اپنے فضل وکرم سے نوازا ہوا ہے؛ چنانچہ اس قرب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احقر نے بہت ساری باتیں کاپی وموبائل میں ریکارڈ کرلیں، اب آپ حضرات تک ان باتوں کو پہنچانے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

حضرت مولانا دامت برکاتہم کی معیت میں گجرات بھر میں کم وبیش ''۵۰۰'' مکاتب میں امتحان لینے کا موقع ملا اور دورانِ سفر حضرت مولانا سے بے شمار باتیں سیکھنے کا موقع ملا، حضرت مولانا کا امتحان لینے کا انداز، بچوں کو مانوس کرنے کا طریقہ، نمبرات لکھنا، کیفیت لکھنا وغیرہ باتوں کو بہت اچھی طرح دیکھنے کا اور سیکھنے کا موقع بھی ملا۔

حضرت مولانا کا امتحان لینے کا انداز بڑا عجیب وغریب ہے، ہمیشہ حوصلہ افزائی فرماتے رہتے ہیں، مثلاً ''ماشاء اللہ! اچھا کام کیا ہے، آپ کے بچے اچھا پڑھتے ہیں، کام ہوا ہے'' جیسے الفاظ استعمال کرکے مدرسین کی حوصلہ افزائی کرنا مولانا ہی کا انداز ہے، کبھی کوئی کمزوری نظر آتی ہے تو کسی واقعہ کے ذریعہ مدرسین کو اس پر متوجہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا، ان کے اہل وعیال اور والدہ کو صحت، قوت، عافیت، سلامتی اور دنیا وآخرت کی بھلائیوں سے مالا مال فرمائے، آمین۔

آج مکاتب کا امتحان رسماً ہو گیا ہے، صرف پہلے اور دوسرے نمبر کا امتحان ہوتا ہے، جلسہ اور انعام کے لیے امتحان ہوتا ہے، نہ بچوں کی تعلیمی سطح معلوم کی جاتی ہے اور نہ آگے ترقی کا کوئی مشورہ دیا جاتا ہے اور نہ کمزوریوں کا احساس ہوتا ہے اور نہ اس کے علاج کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے، مدرس بھی یہی چاہتا ہے کہ کیفیت اچھی آئے اور ممتحن بھی کمزوریوں کو چھپاتے ہیں، ظاہر نہیں کرتے، امتحان کے بعد نہ کوئی مذاکرہ اور مشورہ ہوتا ہے، مدرسین کو کمیٹی والوں کا خوف ہے کہ کہیں نکال نہ دیں اور ممتحن کو مدرس کا خوف ہے کہ کہیں وہ ان سے ناراض نہ ہو جائیں، غرض! اللہ کا خوف نہیں رہا اور نعرہ لگاتے ہیں کہ مکاتب کی تعلیم مضبوط کرو، بھلا! کہیں اس طرح بھی تعلیم مضبوط ہوتی ہے؟ کام تو کام کے طریقے سے ہوتا ہے، اگر اس طرح ہزاروں رسمی امتحانات ہوتے رہیں گے تو بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا، مال بھی ضائع ہوگا اور وقت بھی ضائع ہوگا اور نتیجہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا اور آخرت کی جواب دہی کا وبال اور بوجھ الگ رہا۔

ہمارے حضرت مفتی احمد خانپوری صاحب دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ:
’’حق بات حق نیت سے اور حق طریقے سے لکھی جائے وہ اثر رکھتی ہے اور اگر لکھنے کی ہمت نہ ہو تو یہ ذمّے داری ہی قبول نہ فرمائیں‘‘۔

بہر حال! ممتحن حضرات سے عاجزانہ گارش ہے کہ اس رسالے کا بار بار مطالعہ کرتے رہیں، پھر اپنے مدرسین بھائیوں کی تعلیمی تعاون کی نیت سے امتحان لیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اس سے ہمارے مکاتب کی تعلیم مضبوط ہوگی اور ایک بھی بچہ ضروری علم و عمل سے ان شاء اللہ تعالیٰ! محرورم نہیں رہے گا۔

اسی طرح دار المکاتب کا پودرا جو نورانی مکاتب کا ایک اہم شعبہ ہے، جس میں دنیا

بھر کے مکاتب کے علمائے کرام تدریب کے لیے تشریف لاتے رہتے ہیں، جن میں سے بعض حضرات کی طرف سے بار بار یہ درخواست کی گئی کہ حضرت مولانا جو امور بتاتے ہیں وہ اگر ایک جگہ جمع ہو جائیں تو بہت ہی مناسب رہے گا؛ اس لیے احقر نے اس رسالے میں ان امور کو بھی جمع کیا ہے، آپ حضرات سے عاجزانہ درخواست ہے کہ مذکورہ امور کی تدریب کریں۔

یاد رکھیں! اس کتاب میں صرف امور ہیں، تفصیل نہیں، تفصیل سیکھنے اور سمجھنے کے لیے ہماری مشہور کتاب ''بچوں کو پڑھانے کا طریقہ'' کا بار بار مطالعہ کریں اور زندگی میں ایک مرتبہ (۱۵/دن) دار المکاتب میں یکسوئی کے ساتھ وقت لگائیں، الحمد للہ! قیام و طعام کا مکمل نظام ہے۔

آنے سے پہلے فون کے ذریعہ مطلع فرمائیں:

9825440260_9824289750

الطاف ہتھورنی

خادم: نورانی مکاتب

برائے نورانی مکاتب تعلیمی جانچ کے راہنما اصول

نورانی مکاتب کے بارہ زون ہیں، ہر زون میں تعلیمی جانچ کرنے والے رفقا موجود ہیں، نیز ذمّے دار حضرات بھی بار بار ہر زون کے مکاتب کی ملاقات لیتے رہتے ہیں، مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ ہر مکتب کی تعلیمی سطح معلوم کر کے آگے ترقی کا مشورہ کرنا اور اساتذۂ کرام کی بذریعہ رہنمائی مدد کرنا ہے؛ اس لیے نورانی مکاتب کی جانب سے جانچ کے چند اصول مرتب کیے گئے ہیں جو آنے والے صفحات پر پیش کیے جاتے ہیں۔

ہدایات برائے تعلیمی جانچ

امتحان یا جانچ کا مقصد بچوں کے تعلیمی معیار کو بلند سے بلند تر کرنا ہے، اس کے لیے ہر بچے کی موجودہ تعلیمی سطح معلوم کرنا ضروری ہے؛ تاکہ آگے ترقی کا مشورہ کیا جا سکے۔

تعلیمی سطح معلوم کرنے کے لیے رفقا کی خدمت میں چند اہم ہدایات جو ناچیز کے ذہن میں ہیں پیش کرتا ہوں:

① رپورٹ میں زون کا نام، مکتب نمبر، گاؤں کا نام، مدرس کا نام، مدرس کا فون نمبر درج کیا جائے۔

② زون کے مکاتب کے ایک بار نمبرات دینے کے بعد نمبر میں تبدیلی ہرگز نہ کی جائے۔

③ پرچوں میں بچوں کے نام جماعت بندی کے ساتھ ترتیب وار لکھیں، مثلاً اول قرآنِ پاک کی جماعتوں کے نام، اس کے بعد پارۂ عم پڑھنے والوں کے نام، اس کے

بعد قاعدہ؛ یعنی بچوں کا تحفہ والے اور آخر میں حروف شناسی کے بچوں کے نام لکھیں۔

④ بچوں کے نام ایک بار جس ترتیب سے لکھے جائیں کسی ماہ اس میں ردو بدل ہرگز نہ کریں؛ تاکہ گذشتہ تمام پرچوں میں بچوں کے نام اور ان کی تعلیمی کیفیت آسانی سے معلوم کی جاسکے۔

⑤ ہمارے مکاتب میں سال بھر میں ہر جماعت میں بچے کم و بیش ہوتے رہتے ہیں؛ اس لیے ہر جماعت کے طلبہ کے نام تحریر کرنے کے بعد چند خانے خالی چھوڑ دیں؛ تاکہ جدید بچوں کے نام ان میں لکھ سکیں۔

⑥ جو بچے مدرسہ چھوڑ دیں، رجسٹر سے اور تعلیمی پرچوں سے ان کے نام سال بھر کم نہ کیے جائیں۔

⑦ ہر طالبِ علم کے ایامِ تعلیم اور ایامِ حاضری کا درج کرنا ضروری ہے۔

⑧ مقدارِ خواندگی مکمل وضاحت کے ساتھ تحریر فرمائیں، قاعدہ کی جماعت میں بیان لکھیں، نہ کہ صفحات، حروف شناسی میں مجموعہ کا ذکر کیا جائے، کتاب میں نامِ کتاب، صفحات اور بیان سب کی وضاحت کی جائے۔

⑨ ہر جماعت کی انفرادی کیفیت تحریر فرمائیں، جماعت میں کسی طالبِ علم کی کوئی خاص کمزوری ہو تو اس کو تحریر فرمائیں؛ تاکہ مشورہ کرکے اس کو دور کرنے کی کوشش کی جاسکے۔

⑩ مدرسہ کا وقت ساعات کی تعیین کے ساتھ لکھا جائے، مثلاً فجر کے بعد ۷ر سے ۹ر بجے تک۔

تعلیمی کیفیات سے متعلق اہم ہدایات

قرآنِ پاک کی جماعت کی تعلیمی جانچ اور ترقی کے لیے ذیل کے امور مدِّ نظر رکھیں

①نورانی مکاتب میں پانچ چیزیں دیکھی جاتی ہے:

(۱)روانی(۲)صحت(۳)قواعد کا استعمال(۴)صحیح اوقاف واعادہ(۵)لہجہ۔ تو ایسے بچوں کو مثالی میں شمار کرتے ہیں۔

②روانی؛ یعنی آیت کا مطلوبہ حصہ اٹک یا کسی لفظ کی تکرار کے بغیر پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

③صحتِ قرآن؛اس میں چند چیزیں دیکھی جائیں: حروف کی ادائیگی؛ حرکات کی درازگی اور مجہول پڑھنے سے احتراز۔

④روانی نہ ہو؛ بلکہ بچہ ناظرہ قرآن خوانی میں کمزور ہوتو اس کی دوصورتیں ہو سکتی ہیں یا تو بچے میں قرآنی کلمات پڑھنے کی صلاحیت ہے یا نہیں؛یعنی بچہ قرآنِ پاک کے کلمات نہیں پڑھ سکتا اس کی وضاحت کی جائے۔

⑤بچہ قرآنی کلمات کیوں نہیں پڑھ سکتا؟ آگے کے کون سے امور پر بچہ رُکا ہوا ہے؟اور کام کہاں سے باقی رہ گیا ہے؟اس کی جانچ ضروری ہے،مثلاً حروف کی شناخت اور اعراب میں حرکات،تنوین، جزم یا علامات میں سے تشدید،حروفِ مدہ،حرکاتِ مدہ کے بیانات میں سے کس میں کمزور ہے؟

خلاصۂ کلام: عربی کلمات پڑھنے کے لیے یہ آٹھ امور میں پختگی ضروری ہے:

(۱)حروف کی پہچان مفردات ومرکبات میں (۲)حرکات(۳) تنوین(۴)جزم کا

بیان (۵) حروفِ مدہ ولین (۶) حرکاتِ مدہ (۷) تشدید (۸) الف لام قمری وشمسی۔

بچہ عربی کلمات نہیں پڑھ سکتا اس کا مطلب مذکورہ بیانات میں سے کسی بیان میں بچہ کمزور ہے، آپ جانچ کرکے یہ بتائیں کہ بچہ کس بیان سے کمزور رہا ہے؛ تاکہ اس کی کمزوری دور کرنے کا پروگرام بنایا جاسکے۔

⑥اس طرح کی کمزوری دور کرنے کے لیے نورانی مکاتب کے ذمّے داروں نے ایمرجنسی پروگرام تیار کیا ہے۔

جاری ماہ میں اس پر کتنا عمل ہوا اور بچہ کتنا آگے بڑھا اس کو نوٹ فرمائیں۔

⑦ایمرجنسی پروگرام کے تحت کلمات پڑھنے کی صلاحیت ہوگئی یا بچے میں پہلے سے کلمات پڑھنے کی صلاحیت ہے؛ البتہ روانی سے قرآن پاک نہیں پڑھ سکتا تو روانی کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ایک پروگرام تیار کیا گیا ہے جس کے دو حصے ہیں:

(۱) حلِ آیت (۲) حلِ سبق۔

نوٹ: ترتیب آگے آرہی ہے۔

اِس پروگرام کا مقصد یہ ہے کے بچوں کی آنکھیں ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ کلمات کا ادراک کرسکیں، جب بچے کی آنکھیں ایک وقت میں چار پانچ کلمات کا ادراک کرنے لگیں گی تو روانی کی صلاحیت پیدا ہوجائے گی، اس کے بعد ہی عمدہ لہجہ پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ روانی کے بغیر لہجے پر قدرت حاصل نہیں ہوگی۔

⑧رپورٹ میں یہ درج کریں کہ مدرس ان میں کونسا طریقہ استعمال کررہا ہے اور کیوں؟

نوٹ: بچہ کلمات حل کرلیتا ہے؛ لیکن تھوڑی کمزوری ہے یا مشقِ کلمات میں

کمزور ہے تو ترتیبِ تلافی سے محنت کریں اور مشقِ کلمات ہے؛ لیکن اتصالِ کلمات میں کمزور ہے تو ترتیبِ اتصالی سے محنت کریں اور اتصالِ جملہ میں کمی ہے تو حلِ آیت کی تیسری ترتیب ترتیبِ وقفی سے محنت کریں۔

⑨ سبق کے پارہ کے علاوہ آگے کسی پارہ کی چند آیات حل کرنے کا موقع اور وقت دیں اور معلوم کریں کہ بچے میں ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے یا نہیں؟ تاکہ معلوم ہو سکے کہ زون میں جاری سال میں کتنے بچوں میں ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے؟

⑩ پارۂ عم اور قرآنِ پاک کے ابتدائی بچوں کو سبق کے کلمات گھر سے حل کرنے کا عادی بنائیں، دیگر بچوں کو خود سبق حل کرنے کا شوق دلائیں اور بچوں کو مدرسے کے معمولات پر لانے کی محنت کریں، کام کا شوق پیدا کریں اور کام کرنے کا طریقہ سکھائیں۔ آپ رپورٹ میں یہ درج کریں کہ کتنے بچے معمولات پر ہیں۔

بچوں کا تحفہ اور حروف شناسی کی جماعت کی جانچ اور ترقی کے لیے ہدایات

قاعدہ پڑھانے کا مقصد صحت کے ساتھ ناظرہ قرآن خوانی کی صلاحیت پیدا کرنا ہے، کم از کم قاعدہ پڑھنے کے بعد بچے میں قرآنِ پاک کے کلمات پڑھنے کی صلاحیت ہو جانی چاہیے، محض قاعدہ کے کلمات رٹا دینا مقصود نہیں ہے، تعلیمی جانچ بھی اسی طور پر ہونی چاہیے۔

صحت کے ساتھ عربی کلمات پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے قاعدے میں چار کام کرنے ہیں:

① حروف کی پہچان مفردات و مرکبات میں۔

②اعراب کی پہچان اور اس کے مطابق الفاظ کی خواندگی۔

③علامات کی پہچان اور اس کے مطابق الفاظ کی خواندگی۔

④قواعد کی سمجھ اور اس کا استعمال۔

اگر کوئی بچہ پہلے تین کاموں میں کمزور ہے تو اس کے لیے چوتھا کام اتنا اہم نہیں ہے کہ اس میں ایک سال صرف کر دیا جائے، اکثر یہ دیکھا گیا کہ ایک بچہ اعراب اور علامات کی رعایت سے الفاظ نہیں پڑھ سکتا پھر بھی نصاب کی وجہ سے قواعد کی تعبیرات رٹانے میں وقت صرف ہوتا ہے اور بچہ اسی کمزوری کے ساتھ آگے پارۂ عم کی جماعت میں آجاتا ہے۔

حصۂ ثانی کے لیے راہنما اصول

بچوں کا تحفہ حصہ ثانی میں قواعد ہیں، مثلاً نون ساکن اور تنوین کے چار اور میم ساکن کے تین اور مد کے تین، حروفِ قمری و شمسی، را کے پُر و باریک کے قواعد اور وقف کا بیان ہے۔

①یہ جانچیں کہ بچوں نے قواعد سمجھے ہیں یا نہیں؟ محض تعبیرات کا رٹا دینا کافی نہیں ہے۔

②اس درجے میں پڑھنے والے طلبہ کسی زبان کو پڑھ نہیں سکتے؛ اس لیے بورڈ پر یا کتاب سے محض تعبیرات پڑھا دینا یا زبانی رٹانا کافی نہیں ہے، اس عمر کے بچوں کو قواعد سمجھانے کا طریقہ پہلے ذکر کیا گیا ہے اس کی مدد سے بچے قواعد سمجھ لیں گے اور بچہ یہ بتائے گا کہ یہ مقام اظہار ہے یا اخفا وغیرہ؛ اگرچہ قاعدہ کی تعبیر میں کبھی غلطی ہو سکتی ہے۔

③ تقابلی طریقے سے امتحان لیں؛ تاکہ قواعد کی سمجھ کا معیار معلوم ہو سکے۔

④ نون ساکن اور میم ساکن کے بیانات کے بعد بچوں کو پارۂ عم کے کلمات حل کرنا سکھائیں۔ جانچ کے دوران یہ دیکھیں کہ بچہ پارۂ عم سے کلمات پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

⑤ وقف کا بیان چھ حصوں پر مشتمل ہے، رپورٹ میں یہ درج کیا جائے کہ سبق میں کون سا حصہ چل رہا ہے؟ محض وقف کا بیان لکھ دینا کافی نہیں ہے۔

حصۂ اول کے لیے راہنما اصول

① بچوں میں ہر بیان کے کلمات پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ہر بیان اور اعراب وعلامات سے متعلق ضروری ہدایات:

اعراب تین ہیں: حرکات، تنوین، جزم۔

اور علامات بھی تین ہیں: تشدید، حروف مدہ، حرکات مدہ۔

”بچوں کا تحفہ“ حصہ اول میں حروف شناسی کے ساتھ یہی چھ بیانات ہیں۔

جانچ کرنے والے رفقا یہ دیکھیں کہ کس امر پر کام ہو رہا ہے اور کس طرح ہو رہا ہے؟

② ماقبل امور کی صورتِ حال سے واقف کریں، مثلاً حرکات کے بیان میں پہلا امر حرکات کی پہچان، دوسرا مفرد حرف کی رواں، تیسرا دو متحرک حرف کو ملا کر پڑھنا سکھائیں، نمبر چار تین حرفی کلمات کی مشق ہے۔

کسی مکتب میں مدرس زبر کے بیان میں چوتھے نمبر پر محنت کر رہا ہے تو یہ دیکھیں کہ بچہ دو حرفی کلمات ملا کر پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ ظاہر ہے جب دو حرفی کلمہ ملانا نہیں

سکھایا اور سہ حرفی کلمات پڑھانا شروع کیا ہے تو یہ بچہ کمزور رہے گا۔

③ معلوم کریں کہ گذشتہ بیانات کی صلاحیت ہے یا نہیں؟ مثلاً جزم کا بیان چل رہا ہے تو حرکات کے بیان میں درمیانی حرف ساکن کر کے پڑھائیں پھر آخری حرف ساکن کر کے پڑھائیں۔

④ جزم اور تشدید کے بیان میں کون سی صورت کا سبق جاری ہے؟ رپورٹ میں درج کریں۔

⑤ حروفِ مدہ، حرکاتِ مدہ، لین کے بیانات میں تقابلی طریقے سے جانچ کریں؛ تاکہ معلوم ہو کہ بچوں نے بیان سمجھا ہے۔

⑥ بچے کے اوقات کا صحیح استعمال کرنا ضروری ہے، اکثر مکاتب میں بچوں کے اوقات ضائع ہوتے ہیں؛ لہذا بچوں کو کام میں مشغول کریں، اس کے لیے حلقے بنائیں اور کام سپرد کریں۔

رفقائے کار جانچ کے دوران اس کا جائزہ لیں کہ بچوں کے اوقات کا صحیح استعمال ہو رہا ہے یا نہیں؟ نیز مدرس کو اس کی صحیح ترتیب سے آگاہ کریں۔

مرکبات کے لیے راہنما اصول

① حروف کی مختلف شکلیں، مثلاً حرف کی ابتدائی اور درمیانی اور آخری شکل بچے نے سمجھی ہے یا نہیں؟

② ان شکلوں کی مشقِ الفاظ ہیں یا نہیں؟

③ تمام مجموعات کے بعد ان کی مشق قرآنِ کریم سے۔

④ مرکبات میں آٹھ مجموعات ہیں جو کتاب ''بچوں کا تحفہ'' میں موجود ہیں،

سبق میں کونسا مجموعہ چل رہا ہے رپورٹ میں اس کا ذکر ضروری ہے۔

⑤ تمام مجموعات کے بعد بچہ قرآنِ کریم سے حروف کی شناخت کرسکتا ہے یا نہیں؟ یعنی حروف شناسی کے اعتبار سے بچہ قرآنِ کریم سے جُڑ گیا یا نہیں؟ اس سے ضرور واقف کریں۔

مفردات کے لیے راہنما اصول

① مفردات میں کم از کم تین کام کرائیں:

(۱) کتابت (۲) معرفت (۳) صحت۔

مکتب میں تینوں کام ہو رہے ہیں یا نہیں؟ کس کام میں کونسا بچہ کمزور ہے؟ تحریر فرمائیں۔

② اسباق مجموعے کے اعتبار سے ہونے چاہیے۔

③ ہر مجموعہ سمجھانے کے لیے بلیک بورڈ کا استعمال کرائیں۔

④ بچوں نے سمجھا ہے یا نہیں؟ معلوم کرنے کے لیے بورڈ پر بچوں کو استعمال کریں۔

آپ رپورٹ میں یہ درج کریں کہ مدرس صاحب بچوں کو حسبِ ہدایات بورڈ پر استعمال کر رہے ہیں یا نہیں؟

⑤ نورانی مکاتب میں بچوں پر انفرادی و اجتماعی محنت کی ایک خاص ترتیب بتائی جاتی ہے، جانچ کرنے والے رفقا خاص طور پر یہ دیکھیں کہ یہ ترتیب عملاً جاری ہے یا نہیں؟

⑥ مشقی سوالات کی صورتِ حال رپورٹ میں تحریر فرمائیں۔

⑦ مکمل تختی کے بعد ترتیبِ معجمی کا سوال کریں اور اس کی صورتِ حال رپورٹ میں درج کریں۔

محفوظات کے لیے راہنما اصول

محفوظات میں چار باتیں دیکھیں:

(۱) حفظِ سور۔

(۲) وظائفِ نماز۔

(۳) کلماتِ اسلام۔

(۴) مسنون دعائیں۔

حفظِ سور میں چار چیزیں دیکھی جائیں:

(۱) صحیح تلفظ۔

(۲) صحیح ادائیگی۔

(۳) صحیح لہجہ تدویرًا۔

(۴) حفظ کی پختگی۔

وظائفِ نماز اور کلماتِ اسلام اور مسنون دعاؤں میں بھی چار چیزیں ملحوظ رہیں:

(۱) صحیح تلفظ۔

(۲) صحیح ادائیگی۔

(۳) صحیح جگہ وقف۔

(۴) حفظ کی پختگی۔

نماز کی عملی مشق

قرآنِ پاک کی جماعت کے بچوں کی نماز کی عملی مشق دیکھی جائے یا سوالات کے ذریعہ معلوم کیا جائے کہ بچے نماز کا طریقہ جانتے ہیں یا نہیں؟

وضو کے فرائض، غسل کے فرائض، نماز کے شرائط، نماز کے ارکان، واجبات اور سنن کے متعلق حسبِ جماعت سوالات کریں۔

سوالات

توحید، رسالت، انبیا، ملائکہ، قیامت، آخرت کے متعلق بھی سوالات کریں، اس طرح کے سوالات سے صحیح عقائد بچوں کو ذہن نشین ہو جائیں گے۔

کتاب

کتاب سے متعلق ضروری ہدایات ان شاء اللہ! بعد میں بیان کی جائیں گی، فی الحال تین چیزیں ملحوظ رکھیں:

① صحیح عبارت خوانی۔

② الفاظ کے معانی۔

③ سوالات کے ذریعہ معلوم کریں کہ بچوں نے کتاب سمجھی ہے یا نہیں؟ مثلاً سوال کریں کہ:

میں نے وضو کیا اور نیت نہیں کی تو وضو ہوا یا نہیں؟

کوئی آدمی وضو کرے اور کلّی کرنا بھول جائے تو وضو ہوگا یا نہیں؟ بچوں سے یہ نہ کہیں کہ: یہ مسئلہ سمجھائیں؛ کیوں کہ سمجھانے اور سمجھنے میں فرق ہے۔

تعلیمی معیار برائے قرآنِ پاک

مثالی ۴۶ سے ۵۰	اعلی ۴۱ سے ۴۵	اوسط اولی ۳۶ سے ۴۰	اوسط ثانیہ ۳۱ سے ۳۵	ادنی اولی ۲۶ سے ۳۰	ادنی ثانیہ ۱۸ سے ۲۵	ایمرجنسی ۱ سے ۱۷
روانی	✓	✓	✓	⊗	⊗	حلِ کلمات میں کمزور
صحت	✓	✓	⊗	⊗	⊗	
قواعد کی رعایت	✓	⊗	⊗	⊗	⊗	
صحیح وقف واعادہ	✓	⊗	⊗	⊗	⊗	
لہجہ	⊗	⊗	مقدارِ وقف میں کمی مع صحت	اتصالِ کلمات میں کمی ہو	مشقِ کلمات میں کمی ہو	

نوٹ: نورانی مکاتب میں ۱۷/ سے کم والے بچوں کو فیل نہیں کیا جاتا؛ بلکہ ایمرجنسی نام دے کر اس کی تلافی کا خاص پروگرام دیا جاتا ہے؛ تاکہ اس کے ذریعہ بچے میں ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا کی جاسکے اور اس کے معیار کو بلند کیا جاسکے۔

نورانی مکاتب میں یہ کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی بچہ قرآنِ پاک کی دولت سے محروم نہ رہے۔

معیار برائے قاعدہ (بچوں کا تحفہ)

	مثالی ۴۶ سے ۵۰	اعلی ۴۱ سے ۴۵	اوسط ۳۱ سے ۴۰	ادنی ۱۸ سے ۳۰	اعادہ ۱ سے ۱۷
بیان کی فہم		✓	✓	✓	نفسِ امثلہ بھی نہ ہو
بیان کی مشق		✓	✓	✗	
نفسِ امثلہ		✓	✓	✓	
صحتِ بیان		✓	✗	✗	
قواعد		✗	✗	✗	

نوٹ: بیان کی فہم نہ ہو؛ یعنی بچہ اعراب و علامات کے مطابق کلمہ نہ پڑھ سکتا ہو؛ اگر چہ قاعدہ کی مثالیں رٹی ہوئی پڑھ رہا ہو تو ہم نے اس کو ادنیٰ میں شمار کیا ہے، اگر یہ بچہ تھوڑی سی محنت سے بیان سمجھ سکتا ہو؛ ورنہ اس کو اعادہ میں شمار کیا جائے۔

تعلیمی معیار برائے حروف شناسی

	مثالی ۴۶ سے ۵۰	اعلی ۴۱ سے ۴۵	اوسط ۳۱ سے ۴۰	ادنی ۱۸ سے ۳۰	اعادہ ۱ سے ۱۷
کتابتِ حروف		✓	⊗	⊗	⊗
معرفتِ حروف		✓	✓	✓	⊗
صحتِ حروف		✓	✓	⊗	⊗
حفظِ حروف		✓	✓	⊗	⊗
ترتیبِ معجمی		⊗	⊗	⊗	⊗

تعلیمی معیار برائے مرکبات

مثالی ۴۶ سے ۵۰	اعلی ۴۱ سے ۴۵	اوسط ۳۱ سے ۴۰	ادنی ۱۸ سے ۳۰	اعادہ ۱ سے ۱۷
مشق فی القرآن مع صحت	مشق فی القرآن بلاصحت یا مشق فی الالفاظ مع صحت	مشق فی الالفاظ بلاصحت	صرف حروف کی مختلف شکلیں	حروف کی مختلف شکلیں بھی نہ ہو

ہدایات برائے ممتحن

امتحان کا اصل مقصد موجودہ تعلیمی سطح معلوم کرکے آگے ترقی کا مشورہ کرنا ہے، موجودہ تعلیمی سطح معلوم کیے بغیر ترقی کا مشورہ دشوار ہے؛ اس لیے تعلیمی کیفیت کو مخفی رکھنا بچوں کی تنزلی ہے اور امانت میں خیانت ہے۔

بچوں کی تعلیمی و تربیتی کمزوری معلوم کرکے اس کو دور کرنے کا کوئی طریقہ مشورہ سے متعین کرنا اور اس سلسلے میں مدرسین حضرات کی مدد کرنا بھی امتحان کا مقصد ہے؛ اس لیے بچوں کی انفرادی کیفیت بھی واضح فرمائیں۔

تعلیم و تربیت کو فروغ دینا امتحان کا اصل مقصود ہے، جس کے لیے ممتحن حضرات کا تعاون بھی ضروری ہے:

① جہاں سے بھی امتحان کے سلسلے میں مطالبہ ہو آپ ضرور جائیں، منع نہ کریں۔

② اچھی نیت سے جائیں؛ یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے مدرس بھائی کی مدد کی نیت سے جائیں۔

③ درسگاہ میں داخل ہوتے وقت بچوں کو سلام کریں۔

④ مدرس صاحب سے مصافحہ و معانقہ اور خیریت معلوم کریں۔

⑤ مقدارِ خواندگی ہی سے امتحان لیں، دوسری جگہ سے نہ لیں، پرچہ کو غور سے دیکھ لیں، اگر کوئی خانہ خالی ہو تو آپ پُر کرلیں، کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو پوچھ لیں۔

⑥ بچوں کی تعلیمی سطح کو سامنے رکھ کر سوالات کریں۔

⑦ انصاف سے امتحان لیں، حسب و نسب اور محسن کی رعایت نہ فرمائیں۔

⑧ بہت کمزور ہے، صحت میں خام ہے، قواعد یاد نہیں، محنت کی سخت ضرورت

ہے، کچھ نہیں آتا، وغیرہ الفاظ سے احتراز کریں۔

⑨ جو کام ہوا ہے اس کی تعریف کریں اور جو باقی ہے اس کی وضاحت کیفیت میں لکھیں۔

⑩ کیفیت صاف لکھیں، اپنا نام اور فون نمبر ضرور لکھیں۔

⑪ بچوں کے سامنے مدرس کی اصلاح ہرگز نہ کریں۔

⑫ نمبرات تعلیمی معیار کے مطابق (اعلی، اوسط، ادنی، ایمرجنسی) رکھیں۔

⑬ ممتحن حضرات کو چاہیے کہ تین چیزیں خاص دیکھیں:

(۱) مقدارِ دل چسپی؛ یعنی بچوں نے کس قدر شوق ظاہر کیا۔

(۲) مقدارِ ذہنی حیات؛ یعنی بچوں کی کس قدر ذہنی تربیت ہوئی ہے۔

(۳) مقدارِ واقفیت؛ یعنی بچوں کو اسباق سے متعلق کتنی واقفیت ہے۔

⑭ اگر کیفیت میں حق بات، حق طریقے سے، اور حق نیت سے لکھی جائے تو وہ ضرور اثر رکھتی ہے اور کبھی بھی فتنہ نہیں ہوگا اور اگر کمزوری ظاہر نہ کی جائے تو امانت میں خیانت ہوگی۔

نوٹ: کتاب اور محفوظات کا امتحان سرسری نہ لیں؛ بلکہ غور سے امتحان لیں۔

امتحان کی عمومی کیفیت

معاون حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے زون کے تمام مکاتب کا امتحان ہوجانے کے بعد تمام پرچوں کو وصول کرلیں، اس میں حسبِ ذیل امور الگ پرچہ پر لکھ لیں اس کے بعد ہی مرکز پر جمع کرائیں:

① زون کا نام۔ ② کل معاون۔ ③ کل مکاتب۔ ④ کل مدرسین۔

⑤ کل طلبہ۔ ⑥ کل طالبات۔ ⑦ کل تعداد۔

⑧ تعدادِ قرآن شریف۔ ⑨ تعدادِ پارۂ عم۔ ⑩ تعدادِ حصۂ ثانی۔

⑪ تعدادِ حصۂ اول۔ ⑫ تعدادِ حروف شناسی۔

⑬ کل کتاب کے مقام مع اسما۔ ⑭ امتحان میں غیر حاضر طلبہ مع اسما و مقام۔

⑮ مکمل حاضری والے طلبہ مع اسما و مقام۔

⑯ ۵۰/ سے زائد غیر حاضری والے طلبہ۔

⑰ ۱۰۰/ سے زائد غیر حاضری والے طلبہ۔

⑱ ۱۵۰/ سے زائد غیر حاضری والے طلبہ۔

⑲ ۲۰۰/ سے زائد غیر حاضری والے طلبہ۔

⑳ کل مثالی طلبہ مع اسما و مقام۔ ㉑ کل ایمرجنسی طلبہ مع اسما و مقام۔

㉒ کل اعادہ میں آنے والے طلبہ مع اسما و مقام۔

㉓ اس سال ناظرہ ختم کرنے والے طلبہ مع اسما و مقام۔

㉔ کل دارالعلوم میں جانے والے طلبہ۔

نوٹ: پورے زون کی؛ یعنی تمام مکاتب کی عمومی کیفیت مختصر لکھیں۔ مثلاً:

① پانچ مکاتب مثالی ہیں۔

② دس مکاتب اعلیٰ ہیں۔

③ دو نفسِ مکتب ہیں۔

④ فلاں گاؤں میں غیر حاضری زیادہ ہے۔

⑤ فلاں گاؤں کے حالات و ماحول ایسا ہے۔

جائزہ کی عمومی کیفیت

معاونین حضرات کو چاہیے کہ جائزہ کے بعد تمام پرچے وصول کرلیں، اس کے بعد حسبِ ذیل امور بچے کا نام جگہ کے ساتھ لکھیں:

کل تعداد قرآن و پارۂ عم۔

① مثالی طلبہ۔

② ایمرجنسی طلبہ؛ نام، جگہ اور کہاں سے کام باقی ہے۔

③ روانی میں درجۂ اولیٰ والے طلبہ کی تعداد۔

④ روانی میں درجۂ ثانیہ والے طلبہ کی تعداد۔

⑤ روانی میں درجۂ ثالثہ والے طلبہ کی تعداد۔

⑥ صحت میں درجۂ اولیٰ والے طلبہ کی تعداد۔

⑦ صحت میں درجۂ ثانیہ والے طلبہ کی تعداد۔

⑧ صحت میں درجۂ ثالثہ والے طلبہ کی تعداد۔

کل تعداد قاعدہ اول و دوم۔

① مثالی طلبہ مع اسما و مقام۔

② مشقِ بیان میں کمزور طلبہ کی تعداد۔

③ صحتِ بیان میں کمزور طلبہ کی تعداد۔

④ تفہیمِ بیان میں کمزور طلبہ کی تعداد۔

⑤ اعادہ والے طلبہ کا نام، جگہ اور کام کہاں سے باقی ہے۔

ہدایات برائے معاونین

معاون؛ یعنی مددگار۔

معاونین مکاتب کے اساتذہ کے مددگار رہیں؛ لہذا تعلیم میں ترقی کے لیے اور مکاتب کے نظام کو مضبوط سے مضبوط بنانے کی فکر کریں اور محبت کے ساتھ اساتذہ کی رہبری فرمائیں، حاکمانہ رویہ اختیار نہ کریں؛ ورنہ اساتذہ آپ سے فائدہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔

① آپ تمام معاون حضرات نے حضرت مولانا اسماعیل صاحب دامت برکاتہم سے مکتب کی تعلیمی ترقی کا طریقہ بہترین انداز میں سمجھ لیا ہے؛ اس لیے آپ حضرات سے گذارش ہے کہ آپ کے پاس جتنے بھی مکتب کی نگرانی کی ذمّے داری ہے ان تمام مکتب کا تعلیمی معیار بہترین ہو اور تعلیمی ترقی ہو اس کی خوب فکر کریں۔

② آپ کے ماتحت جتنے بھی مکاتب ہوں ان تمام مکاتب کے مدرسین کو تعلیمی اعتبار سے خوب مدد کریں۔

③ جس جگہ تعلیم میں زیادہ کمزوری نظر آتی ہو وہاں پر مسلسل ۲-۳/دن جا کر تعلیمی معیار کو بلند کرنے کی فکر کریں اور ادنیٰ مکتب کو اعلیٰ اور اعلیٰ کو مثالی بنانے کی خوب فکر کریں اور بار بار حضرت مولانا اسماعیل صاحب سے اور تعلیمی کمیٹی کی جانب سے ضروری ہدایتیں معلوم کریں۔

④ آپ جس مکتب میں جائیں وہاں کے اساتذہ سے خیر خواہی کے ساتھ تعلیمی ترقی میں معاونت کریں اور ان کا ادب واحترام کریں۔

⑤ مشورے سے جو کام طے ہو اس کی مکمل طور پر پابندی کی جائے، اگر ترمیم

یا تبدیلی کی ضرورت ہوتو تحریری شکل میں اطلاع دیں اور مشورے کے مطابق جو طے ہوجائے اس پر عمل کریں۔

⑥ مدرس کو مانوس کریں؛ نہ کے مایوس (بغیر انسیت کے وحشت ہوتی ہے جو بعد میں نفرت میں تبدیل ہوجاتی ہے)۔

⑦ مدرس کو ہم سے افضل اور مقبول سمجھیں، نہ کہ چھوٹا اور حقیر۔

⑧ کلاس کی کمزوریوں کو اپنی کمزوری سمجھیں، نہ کہ صرف مدرس کی۔

⑨ ہمارے مکاتب نصاب پر ترتیب کے ساتھ آئیں اس کی فکر اور کوشش کریں۔

⑩ ہماری ذات سے کسی مکتب کو فائدہ پہنچ جائے تو دل سے شکر کریں اور اس کی نسبت مدرس کی طرف کریں؛ تاکہ مدرس کا حوصلہ بڑھے۔

⑪ ہماری کوششوں کے باوجود فائدہ نہ پہنچے تو توبہ واستغفار کریں اور اپنی کوشش کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

⑫ اپنے بڑوں کو اپنا محسن سمجھ کر اطاعت کریں؛ اگرچہ دل نہ چاہے۔

⑬ ہمارے تمام مکاتب مثالی بنیں اس کے لیے جو بھی مفید رائے ومشورہ آپ کے ذہن میں آئے فوراً ناظمِ تعلیم کو فون کے ذریعہ مطلع کریں۔

⑭ ہمیشہ یہ سوچیں کہ میں نورانی مکاتب کا مخلص خادم ہوں، اس مبارک سلسلہ کو ترقی دینا میرا کام اور میرا فرضِ منصبی ہے اور میری اہم ذمّے داری ہے۔

⑮ کسی بھی مدرس، معاون، ذمّے دار اور زون کی برائی نہ کریں اور نہ حقیر سمجھیں، اس میں ہمارا بہت بڑا نقصان ہے۔

⑯ تعلیمی کمیت اور کیفیت دونوں پر قابو پانے کے لیے نورانی مکاتب میں چند امور متعین کیے ہیں؛ اس لیے معاون کی اہم ذمّے داری ہے کہ اساتذہ کی ان پر محنت کرنے میں مدد کریں اور ہر مکتب میں ہر بچے پر ان امور کی محنت ہو اس کا نظام بنائیں، یہ معاون کا فرضِ منصبی ہے؛ اس لیے اساتذہ کو مکلف بنائیں کہ بیان کے اختتام پر نیا بیان شروع کرنے سے پہلے معاون کو اطلاع کریں۔ معاون حضرات یہ دیکھ لیں کہ کوئی امر باقی تو نہیں رہ گیا ہے۔

ہر استاذ کو کسی نہ کسی طرح رہنمائی کے کام میں شامل کریں۔

طلبہ کے مسائل پر اساتذہ کے ساتھ بات چیت کریں۔

بہتری اور صلاح کاری کی راہیں تلاش کریں۔

اس سلسلے میں اساتذہ کی رائیں ضرور معلوم کرنا چاہیے۔

والدین کی انفرادی واجتماعی میٹنگ کا پروگرام بنائیں۔

بیان کی فہم پیدا کرنے کے لیے بلیک بورڈ کا استعمال ہو رہا ہے یا نہیں؟ اس کی جانچ کریں۔

بچوں کا تحفہ (حصہٴ اول و ثانی) کے تمام بیانات میں مثالوں کے چاروں اقسام سے محنت ہو رہی ہے یا نہیں؟ وہ ضرور دیکھیں اور معاون حضرات خود ایک بیان پڑھا کر عملاً بتائیں۔

⑰ جس بستی میں جائیں تو وہاں کے مقامی لوگوں کی ضرور ملاقات کریں اور اپنی ہم دردی بتلا کر ان کو فکر مند بنائیں۔

⑱ ہماری سب سے بڑی ذمّے داری یہ ہے کہ مدرس کو کام سمجھائیں، پھر کام

دیں، اس کے بعد کام وصول کریں۔

⑲ تعلیمی ترقی کا جو مشورہ اور راستہ ''دار المکاتب'' سے بتایا جائے مدرس کو اس پر چلانے کی فکر کریں۔

⑳ مکتب وار جماعت کا نظام بنائیں اور ہفتے میں ایک بار اساتذہ کو جمع کریں اور تعلیمی مذاکرہ اور ترقی کا مشورہ لیا جائے۔

㉑ اپنے مدرس کو تجربہ کار بنائیں، یہ آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہوگا۔

㉒ ہمارے نورانی مکاتب میں ایک بھی لڑکا ایمرجنسی میں نہ ہو اس کا خوب خیال رکھیں اور جو فی الحال ہے اس کا علاج شروع کریں اور اطلاع بھی کرتے رہیں۔ روانی اور صحت میں کمزوری کے درجات اور اس کے علاج کا نورانی مکاتب میں ایک خاص پروگرام ہے اس کو خوب سمجھ لیں اور اپنے زون میں کوئی بچہ روانی اور صحت میں کمزور نہ رہے اس کی فکر کریں۔

㉓ قاعدہ حصۂ اول، ثانی میں بیان کی فہم، بیان کی مشق، بیان کی صحت ہو رہی ہے یا نہیں؟ وہ ضرور دیکھیں۔

قاعدہ کی امثلہ میں حلِ امثلہ، مشقِ امثلہ اور صحتِ امثلہ تینوں مرحلوں پر محنت کا خاص نظام بنائیں۔

㉔ ہمارے معاون حضرات نورانی مکاتب کا اجتماعی وانفرادی محنت کا طریقہ اساتذہ کو خوب سمجھا کر زونوں میں محنت کا نظام بنائیں۔

㉕ آپ حضرات اپنی سہولت کے لیے اپنی کاپی میں تین خانے بھی بنا سکتے ہیں:

(۱) حال کی تعلیم (۲) ترقی کا مشورہ (۳) وصول یابی۔

تاکہ آپ کو یاد رہے کہ پہلے کیا کام دیا تھا اور آج کیا وصول کرنا ہے۔

㉖ قاعدہ کی جماعتوں کا جائزہ لیتے وقت خوب غور سے دیکھیں کہ کس امر پر کام ہو رہا ہے، اس کے بعد ہی آگے کے امور دیں (سمجھائیں) پھر وصول کریں۔

㉗ مثالی مکتب بنانے کے لیے سب سے پہلے آپ تین مکتب انتخاب کرلیں، پھر ان پر چند ماہ خصوصی محنت کریں، بقیہ پر عمومی محنت کریں، جب وہ مثالی بن جائیں تو دوسرے مکاتب کا انتخاب کریں، اس طرح ان شاء اللہ! تمام مکاتب مثالی بنیں گے۔

جماعت بندی کی ہدایات

سال کے شروع میں ہر مکتب میں جا کر اساتذہ کے ساتھ مل کر اچھے طریقے سے مکتب میں جماعتوں کا نظام بنائیں اور سال بھر ان پر نظر رکھیں کہ استاذ نے جماعت کو توڑ تو نہیں دیا؟ اور جماعت کے ساتھ سبق ہو رہا ہے یا نہیں؟

جماعتیں بنانے میں درجۂ ذیل ترتیب کو سامنے رکھیں:

① اگر کسی جگہ ایک ہی وقت میں مکمل آٹھ (۸) اساتذہ ہوں تو اس جگہ سات کلاس والا نظام بنانا ہے، جس میں ''روضۃ الاطفال'' سے لے کر قرآن کی سب جماعتیں الگ الگ استاذ کے پاس ہوں۔

② اگر کسی مکتب میں چھ (۶) اساتذہ ہیں تو ایک استاذ کے پاس دو جماعتیں آئیں گی، باقی سب کے پاس الگ الگ جماعتیں رکھیں۔ یاد رہیں جس جماعت کے بچے کم ہوں اس کو ساتھ میں کریں؛ تاکہ استاذ کو پڑھانے کا وقت ملیں اور ڈبل جماعت اس استاذ کو دیں جو محنت کرنے والا اور فعّال ہو۔

③ اگر کسی مکتب میں پانچ استاذ ہوں تو دو استاذوں کے پاس ڈبل جماعت

رکھیں اور اور ڈبل جماعت اس استاذ کو دیں جو محنت کرنے والا اور فعّال ہو۔

④ اگر کسی مکتب میں چار استاذ ہوں تو تین استاذوں کے پاس ڈبل جماعت رکھیں اور ڈبل جماعت اس استاذ کو دیں جو محنت کرنے والا اور فعّال ہو۔

⑤ اگر کسی مکتب میں تین استاذ ہوں تو تینوں استاذوں کے پاس ڈبل جماعت رکھیں اور جماعتیں اس طرح بنائیں کہ ایک استاذ کے پاس ''روضۃ الاطفال'' اور ''حصۂ اول'' اور دوسرے استاذ کے پاس ''حصۂ ثانی مع پارۂ عم'' اور تیسرے کے پاس باقی قرآن کی جماعتیں رکھیں۔

⑥ اگر کسی مکتب میں دو استاذ ہوں تو ایک استاذ کے پاس ''روضۃ الاطفال'' سے لے کر ''پارۂ عم'' تک کی جماعتیں رکھیں اور دوسرے استاذ کے پاس قرآن کی باقی جماعتیں رکھیں۔

⑦ اگر کسی مکتب میں ایک ہی استاذ ہوں اور بچے زیادہ ہوں تو بھی جماعتیں اسی ترتیب سے بنائیں اور ہر جماعت کے سبق کا وقت طے کریں، اگر وقت نہ ہونے کی وجہ سے کوئی جماعت رہ گئی تو دوسرے دن اس جماعت کا سبق مقدم رہے گا، اسی طرح اگر قرآن کا سبق ہوا اور کتاب کا رہ گیا ہو تو اس کو دوسرے دن پڑھا دیں؛ مگر جماعت کی ترتیب سے سبق پڑھانا نہ چھوڑیں۔

⑧ غیر حاضری کی وجہ سے بچہ سبق میں پیچھے رہ گیا ہو تو اس کو جماعت سے الگ نہ کریں؛ بلکہ جاری سبق میں اس کو شامل کریں، اگر بچوں کے تختہ کا ہے تو استاذ جب سبق بورڈ پر سمجھانا شروع کریں تو پہلے پچھلے سبق سے سوال کرنا شروع کریں اور اس غیر حاضر بچے سے سوال کریں؛ تاکہ اس کا چھٹا ہوا سبق ہو جاوے اور مشق کے لیے چھٹی سے ۱۰، ۱۵ منٹ پہلے اس کے پیچھے محنت کریں یا ابتدائی وقت میں جیسی سہولت ہو،

جب اس بچے میں فہمِ بیان کا کام ہوجاوے تو اس کے ساتھ کسی ذہین بچے کو لگا کر محنت کر سکتے ہیں، اس طرح وہ بچہ قاعدہ کی جماعت میں شامل رہے گا، الگ نہیں ہوگا۔

اگر قرآن کی جماعت کا بچہ ہے تو اس کو بھی جاری سبق میں شامل کریں اور چھوٹا ہوا سبق تھوڑا تھوڑا سپرد کریں اور اس کو اوپر بتائی ہوئی ترتیب کے مطابق سن لیں اور گھر پر یاد کرنے کی تاکید بھی کریں، اس طرح وہ بھی قرآن کی جماعت میں شامل رہے گا۔

⑨ اگر کسی مکتب میں بچے کم ہیں، مثلاً ۵، ۷ اور سال مکمل ہونے تک تعداد کے بڑھنے کا امکان نہیں ہے تو اس میں بھی اگر جماعت ہو تو بہتر ہے، اگر نہیں ہے تو ان بچوں کا نصاب زیادہ سے زیادہ ہو اور کیفیت بھی اچھی ہو اس کی فکر کریں، نصاب پکڑ کر بیٹھیں نہ رہیں؛ کیوں کہ بچے کم ہیں اور وقت زیادہ ہے۔

اسی طرح جو بچے عمر میں بڑے ہوں تو ان کی عمر کا لحاظ کرتے ہوئے ان کو زیادہ سبق دے کر آگے بڑھانے کی کوشش کریں، ان کو چھوٹے بچوں کی طرح نہ چلائیں؛ ورنہ وہ قرآن پورا کیے بغیر نکل جائیں گے اور خاص کر لڑکیوں میں اس کا خوب خیال کریں۔

⑩ جس مکتب میں بچے زیادہ غیر حاضری کرتے ہوں وہاں غیر حاضری کم ہو معاون اس کی فکر کریں۔

درجۂ ذیل چیزوں کے ذریعہ غیر حاضری پر قابو کر سکتے ہیں جو آزمودہ ہیں اور فائدہ بھی ہوا ہے:

(۱) مہینے کے آخر میں مکمل حاضری والے بچوں کو تمام بچوں کے سامنے انعام دیا جاوے اور غیر حاضری والے بچوں کو ترغیب دیں اور عزائم کراویں کہ کون کون آئندہ مہینے مکمل حاضری کا انعام لے گا؟

(۲) مکمل حاضری والے بچوں کے نام مسجد یا مدرسہ کے نوٹس بورڈ پر لکھیں؛ تا کہ والیوں کی نگاہ اس پر پڑے اوران کو بھی تمنا ہو کہ میرے بیٹے یا بیٹی کا نام بورڈ پر آوے۔

(۳) سال میں کم سے کم دو مرتبہ والیوں کی میٹنگ کریں اور میٹنگ میں تاکید سے بلائیں،فون کر کے یا تحریری شکل میں اطلاع دیں اور میٹنگ میں قرآن کی تعلیم کی اہمیت اور غیر حاضری کے نقصانات بتائیں اور درد کے ساتھ ان کے سامنے بات کی جائیں، یا ششماہی، سالانہ امتحان کے موقع پر انعامی جلسہ میں اس عنوان پر بات کی جاوے اور تعلیم کا مظاہرہ کیا جاوے،اس سے بھی ان شاء اللہ! کافی فائدہ ہوگا۔

⑪ معاون تعلیم میں ترقی کے لیے مسابقہ کا نظام بھی بنائیں، مسابقہ سے بچوں اوراساتذہ دونوں میں محنت کا شوق بڑھتا ہے، پہلے کلاس میں ایک ایک جماعت کا مسابقہ کراویں،حصۂ اول کا،ثانی کا،اس طرح قرآن کی جماعتوں کا مسابقہ کراویں،اس میں مثالی آنے والے بچوں کو انعام دیا جاوے،ششماہی یا سالانہ امتحان کے بعد پانچ، دس مکاتب کا ملا کر مسابقہ کرائیں،اس سے اساتذہ میں محنت کا شوق کافی بڑھتا ہے۔

معاون کے لیے بعض ضروری باتیں

① ذمّے داروں کی طرف سے اگر کوئی تربیتی پروگرام یا پھر کوئی مشورہ طے ہو تو اس میں حاضری ضروری ہے، اگر کسی عذر کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتے تو پہلے سے ذمّے داران کو تحریری اطلاع دینا ضروری ہے، اگر ایسا نہیں کیا تو جو فیصلہ لیا جائے گا وہی مانا جائے گا۔

② ویزیٹ کے لیے ذمّے داروں کی طرف سے جو مکاتب طے ہوں اس

میں اپنی طرف سے کچھ بھی ترمیم نہیں کر سکتے۔

③ تعلیمی رپورٹ پابندی کے ساتھ وقت پر جمع کروانا لازم ہے۔

④ ہر معاون اور نگران کی ذمّے داری ہے کہ ان کے ماتحت جو مکاتب ہیں ان کی ہر مہینے کی تعلیمی مقدار ہر استاذ کی خود چیک کریں اور اس میں کوئی کمی کوتاہی نظر آئے تو فوراً اس استاذ سے اس کے بارے میں گفتگوں کر کے جلدی سے کمی کو پور کرنے کی کوشش کریں۔

⑤ اب سے تعلیم کا ماہانہ نصاب طے ہو چکا ہے، اس کے حساب سے تمام اساتذہ کو اپنے پاس پڑھنے والی جماعت کے نصاب کو پورا کرنا ضروری ہے؛ اس لیے تمام معاونین حضرات ماہانہ تعلیمی مقدار پوری ہوئی ہے یا نہیں اس کو چیک کر کے اپنے معاونِ اعلی کو بتلائیں، اور تعلیمی کمیٹی سال میں کم سے کم تین مرتبہ ماہانہ اور سالانہ نصاب کی مقدار کو چیک کرے گی اور اس میں کمی کوتاہی نظر آئے گی تو اپنے اپنے زون کے تعلیمی ذمے داروں کو بتلائیں گے اور وہ لوگ فوراً اس بات کو لے کر کوئی ایکشن لے سکتے ہیں۔

⑥ امتحان اور تدریب کے نظام میں مدد کریں اور اپنے زون کے کمزور یا متوسط اساتذہ کو تدریب کے لیے کاپودرہ یا بارڈولی بھیج دیں۔

⑦ امتحان اور نتائج کے کاغذات کو سال کے حساب سے فائل کریں۔

⑧ ماہانہ اور سالانہ امتحان کے نتائج کو آپس میں ملا کر دیکھیں؛ تاکہ اس سے ترقی کا اندازہ ہو۔

⑨ مکاتب میں پابندی کے ساتھ بار بار حاضری دیکر کمزور مکتب کو نشانہ بنا کر محنت کریں۔

⑩ معاون حضرات ہر گاؤں کے مکاتب میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ اور طالبات کے نام، تعداد، اسٹاف اور مقامی ذمّے داروں کے نام اور فون نمبر، اسی طرح گاؤں کے نام، تحصیل کے نام، ضلع کے نام وغیرہ مکمل معلومات کو تیار کر کے رکھیں، جب کبھی اس میں کچھ بھی ردوبدل ہو تو فوراً آئندہ ماہانہ رپورٹ میں اس کا ذکر کریں اور ذمّے دار حضرات رپورٹ بنانے والے کو فوراً اخبر کر دیویں۔

⑪ حضرت مولانا اسماعیل صاحب اور تعلیمی کمیٹی کی جانب سے تعلیم کے سلسلے میں جو بھی ہدایتیں دی جائیں ان پر معاونین حضرات کو پابندی کے ساتھ عمل کرنا ہے۔ نیز حضرت مولانا اسماعیل صاحب اور تعلیمی کمیٹی جب بھی کسی بھی رپورٹ کو مانگے تو جلد سے جلد پہلی فرصت میں اس کو پہچانے کی فکر کریں۔

⑫ تعلیمی کمیٹی اور مجلسِ شوریٰ کے حضرات جب بھی تعلیمی نگرانی اور اساتذہ کے جوڑ کے لیے جہاں کہیں بھی تشریف لائیں تو زون کے اساتذہ اور نگران اور تمام ذمّے داروں کو حاضری دینا لازمی ہے۔

⑬ ادارے کی جانب سے کسی اسٹاف کی ذمّے داری اور تعلیمی وقت جو طے کیا جائے تو اس کی خبر گاؤں کے مقامی ذمّے داروں کو کرنا ضروری ہے۔

⑭ تمام زون کے مکاتب جس گاؤں میں چل رہے ہیں وہاں اور آپ کے علاقے کے دوسرے گاؤں جہاں پر مسلمانوں کی آبادی ہو وہاں پر مسلمانوں کے حالات پر دھیان دیویں؛ خاص کر کے ایمان کو برباد کرنے کی محنت چلتی ہو تو ہمارے ایمانی بھائیوں کے ایمان کو بچانے کی مکمل طور پر محنت اور کوشش کریں اور ہمارے ملک کے دستور کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دائرہ میں رہ کر محنت اور کوششیں کریں۔

مکاتب کے اہم امور

مکاتب کے کام (مقاصد)

① صحتِ عقائد:

بچوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا یقین پیدا کریں اور کفر، شرک اور نفاق کی نفرت دل میں بٹھائیں۔

② صحتِ قرآن:

روانی، صحت، قواعد، صحیح اوقاف واعادہ اور عربی لہجہ۔

③ ضروری مسائل:

طہارت، نماز، روزہ، زکوہ، حج، قربانی، وغیرہ۔

④ سیرتِ پاک:

حضرت نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت، مکی زندگی، مدنی زندگی، حضراتِ صحابہؓ وغیرہ۔

⑤ اخلاق وآداب: بچوں کی تربیت کریں۔

⑥ محفوظات:

کلماتِ اسلام، مسنون دعائیں، وظائفِ نماز، حفظِ سور، سنتیں، احادیث۔

لفظِ مکتب کی تشریح (مکاتب کے پانچ ستون)

لفظِ مکتب میں چار حروف ہیں: (م-ک-ت-ب)

''م'' سے معلم، مدرس۔

''ک'' سے کمیٹی (کورس، نصاب)۔

''ت'' سے تلامذہ (طلبہ)۔

’’ب‘‘ سے باپ (والدین)۔

لفظِ مدرس میں چار حروف ہیں: (م-د-ر-س)

م: محنت کرنے والا۔

د: دردمند۔

ر: رہبر۔

س: سلیقہ مند۔

معلم کے کام وصفات

① بچوں میں تعلیم کی صلاحیت پیدا کرنا۔

② بچوں میں تعلیم کا شوق پیدا کرنا۔

③ بچوں کے اوقات مفید تر بنانا۔

④ مطالعہ، مذاکرہ، مشورہ اور محاسبہ کرنا۔

⑤ بچوں کے لیے دعا کا اہتمام کرنا۔

⑥ اخلاص سے پڑھانا۔

⑦ استقامت سے رہنا۔

⑧ اختصاص حاصل کرنا۔

صحتِ قرآن شریف

مکاتب کے کاموں میں سب سے اول اور اہم کام (مقصد) یہ ہے کہ: بچوں کو قرآنِ شریف صحت کے ساتھ سکھایا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم فرمایا: وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا.

اس لیے ہر مدرس کا یہ پہلا فرض اور پہلی ذمّے داری ہے کہ مکتب کا ہر بچہ قرآنِ شریف کو عربی زبان میں عربی لہجے میں سیکھے۔

بچوں میں ناظرہ قرآن خوانی (پڑھنے) کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے چار امور بے حد ضروری ہیں:

① حروف کی پہچان مع صحت۔

② اعراب کی پہچان اور اس کے مطابق الفاظ کو صحت کے ساتھ پڑھنا۔

③ علامات کی پہچان اور اس کے مطابق الفاظ کو صحت کے ساتھ پڑھنا۔

④ قواعد کی سمجھ اور اس کا استعمال۔

سب کو معلوم ہیں کہ مکتب میں جن بچوں کو قاعدہ اچھی طرح بلیک بورڈ پر سمجھا کر مشق کرادیا جاتا ہے وہ بچے قرآنی کلمات بہت آسانی سے پڑھ لیتے ہیں اور جن بچوں کو غبی سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے وہ بچے کلامِ پاک کی دولت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

اس لیے ہمارے نورانی مکاتب میں قاعدہ پڑھانے کا مقصد یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ہر بچے میں قرآنی کلمات، الفاظ مع صحت پڑھنے کی صلاحیت اور طاقت پیدا ہو جائے۔

اور قاعدہ پڑھانے کی نیت یہ سکھاتے ہیں کہ ہر نیا سبق شروع کرنے سے پہلے یہ نیت کریں کہ: یا اللہ! آج میں اپنے بچوں کو تیرے کلام پاک کے ساتھ تعلق، محبت اور جوڑنے کی محنت کرتا ہوں، میرے لیے آسان فرمائیے، قبول فرمائیے اور میری رہبری فرمائیے۔

سبق کے اصول

① ہر بیان (سبق) شروع کرنے سے پہلے چار باتیں سامنے رکھیں:

[۱] مقصد [۲] نیت [۳] کام (امور) [۴] محنت کا طریقہ۔

② ہر بیان (سبق) ختم ہونے کے بعد چار کام دیکھیں:

(۱) بیان کی سمجھ پیدا ہوئی یا نہیں؟

(۲) بیان کی مشق ہوئی یا نہیں؟

(۳) بیان کی صحت ہوئی یا نہیں؟

(۴) بیان کے مطابق قواعد کی سمجھ اور اس کا استعمال کرتے ہیں یا نہیں؟

اس کے بعد ہی نیا سبق شروع کریں۔

③ ہر نیا سبق پہلے بورڈ پر سمجھائیں، اس کے بعد ہی قاعدہ میں مشق کرائیں۔

④ ہر نیا سبق شروع کرنے سے پہلے بچوں کو ترغیبی بات کریں اور تیار کریں۔

⑤ کمزور بچوں کو سامنے رکھ کر اور سامنے بٹھا کر سبق پڑھائیں۔

⑥ انفرادی وصول یابی بہت ضروری ہے، اس سے معلوم ہوگا کہ بچے سبق سمجھے ہیں یا نہیں۔

⑦ خوش مزاجی سے (ہنستے ہنستے) سبق پڑھائیں۔

⑧ حروف کی غلط ادائیگی پر شفقت کے ساتھ روک ٹوک کرتے رہیں۔

⑨ سبق سے پہلے، سبق کے درمیان اور سبق کے بعد سوالات خوب کریں۔

⑩ ایک بات کی تکرار بار بار کریں؛ تاکہ سبق اچھی طرح سمجھ میں آجائے۔

⑪ نصاب مکمل کرنے کی فکر کریں۔

⑫ بچوں کے اوقات مفید بنانے اور مشغول رکھنے کی بھرپور کوشش کریں، جیسے سبق سکھانا، سبق کی وصول یابی کرنا اور حلقوں میں مشق کرانا۔

⑬ سوچ سمجھ کر اور اپنے معاون کو ساتھ میں رکھ کر کے الگ الگ جماعتوں کا نظام بنالیں۔

⑭ ہر جماعت کی جگہ، وقت، طے کرلیں، پھر ترتیب کے مطابق محنت کریں، اس سے ان شاء اللہ! کسی بھی جماعت کا سبق ناغہ نہیں ہوگا۔

⑮ ہماری ترتیب اجتماعی ہے؛ اس لیے جماعت بندی بنانا بہت ضروری ہے، ہاں! محنت اور وصول یابی نفرادی کریں، اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

⑯ باوضو رہیں اور بچوں کے لیے دعاؤں کا اہتمام کریں۔

بلیک بورڈ کے اصول

① بورڈ صاف رکھیں۔

② ہمیشہ بیچ میں لکھیں۔

③ نقطے اور حروف بڑے اور صاف لکھیں۔

④ کنارہ پر کھڑے ہو کر لکھیں؛ تاکہ بچوں کو نظر آسکے۔

⑤ بورڈ سبق پڑھانے کے لیے نہیں ہے؛ بلکہ سبق کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ہے، اصل سبق تو قاعدہ کا ہے۔

⑥ بورڈ اور قاعدہ دونوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں، صرف بورڈ کا استعمال یا صرف قاعدہ کا استعمال یہ درست نہیں ہے؛ بلکہ موقع اور بچوں کا مزاج دیکھ کر کام کریں۔

⑦بورڈ پر ایک ہی مثال لکھیں اور اسی میں تبدیلی اور تقابلی طریقے سے کام کریں؛ تاکہ بچوں کی نظر اور نشان برابر جمے، بہت ساری مثالیں لکھیں گے تو ذہن منتشر رہے گا۔

⑧ کمزور بچوں کو بورڈ پر زیادہ موقع دیں۔

⑨وصول یابی میں ہرگز ہرگز سستی سے کام نہ لیں۔

مفردات (تختی)

① کتابتِ حروف (حروف لکھوانا)۔

②معرفتِ حروف (حروف کی پہنچان کرانا)۔

③صحتِ حروف (حروف کی ادائیگی درست کرانا)۔

④حفظِ حروف (حروف یاد کرانا)۔

نوٹ: مفردات میں خاص دو اضافی کام یاد رہیں:
(۱) مشتقی سوالات (۲) ترتیبِ معجمی۔

مرکبات

①حروف کی مختلف شکلیں (ابتدائی، درمیانی، آخری)۔

②مشق فی الالفاظ (الفاظ میں حروف کی مشق)۔

③مشق فی الاسماء (ناموں میں حروف کی پہچان)۔

④مشق فی القرآن (قرآن میں حروف کی مشق)۔

حرکات کا بیان

① حرکات کی پہچان۔

② متحرک حرف پڑھنے کا طریقہ: (با-بَ)۔

③ دو حرفی کلمات کی مشق؛ یعنی ملانا سکھائیں:

(بَ لَ-بَلَ)۔

④ سہ حرفی و چار حرفی کلمات کی مشق: (کَتَبَ)۔

⑤ تبدیلِ امثلہ (حروف، نقطے اور حرکات کی تبدیلی)۔

نوٹ: اسی طرح زیر اور پیش میں بھی پانچ کام کریں۔

تنوین کا بیان

① تنوین کی پہچان۔

② منون حرف پڑھنے کا طریقہ۔

③ حرکات اور تنوین کا فرق۔

④ مشقِ امثلہ۔

⑤ تبدیلِ امثلہ (تبدیلِ تنوین)۔

جزم کا بیان

① جزم کی پہچان اور ساکن بنانے کا طریقہ۔

② ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ۔

③ تین حرفی کلمات کی مشق۔

④ جزم کی تمام صورتوں کی مشق۔

⑤ تبدیلِ امثلہ (تبدیلِ جزم)۔

جزم کی سات صورتیں یہ ہیں:

بَلْ	نَحْنُ	نَعَمْ	یَشْرَبُ	اَلْحَمْدُ	بِئْسَ	لَقَدْ

قلقلہ کا بیان

① حروفِ قلقلہ پہچان۔

② قلقلہ کی علامات۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

حروفِ مدہ کا بیان

الف مدہ کے چار کام ہیں:

① زبر اور الف مدہ کا فرق سمجھائیں: (بَ-بَا)۔

② الف مدہ کی نشانی بتائیں: (بَا-بآ)

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں۔

یا مدہ کے چار کام ہیں:

① زیر اور یا مدہ کا فرق سمجھائیں: (بِ-بِیْ)۔

② یا مدہ کی نشانی بتائیں: (بِیْ-بَیْ)۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔④ قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں۔

واؤ مدہ کے چار کام ہیں:

① پیش اور واؤ مدہ کا فرق سمجھائیں: (بُ - بُوْ)۔

② واؤ مدہ کی نشانی بتائیں: (بُوْ - بُوْ)۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں۔

حرکاتِ مدہ

① حرکات اور حرکاتِ مدہ کا فرق بتائیں: (بَ - بٰ)

② حروفِ مدہ اور حرکاتِ مدہ ادائیگی کے اعتبار سے یکساں ہیں، صرف ہجے اور لکھنے میں فرق ہے: (بَا - بٰ) وغیرہ۔

③ مشقِ امثلہ تقابلی طریقے سے۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

حروفِ لین کا بیان

واوِ لین کے چار کام ہیں:

① واؤ مدہ اور واوِ لین کا فرق سمجھائیں۔

② واوِ لین کی نشانی بتائیں۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

یائے لین کے چار کام ہیں:

① یا مدہ اور یائے لین کا فرق سمجھائیں۔

② یائے لین کی نشانی بتائیں۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

تشدید

① تشدید کی پہچان اور مشدد حرف بنانے کا طریقہ۔

② مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ۔

③ مشقِ امثلہ (تمام صورتوں میں)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

تشدید کی ۱۸؍صورتیں ہیں، بچوں کا تحفہ ’’حصہ اول‘‘ میں دیکھ لیں۔

نوٹ: تشدید کا قاعدہ یاد کرانے کے لیے تین سوال کریں:

سوال: سَبَّحَ: ’’ب‘‘ پر کیا ہے؟

جواب: تشدید۔

سوال: ’’ب‘‘ کو کتنی مرتبہ پڑھیں گے؟

جواب: دو مرتبہ۔

سوال: کیسے؟

جواب: ایک بار پہلے والے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اس کی حرکت کے ساتھ۔

واہ واہ! ما شاء اللّٰہ! شاباش! بہت خوب! جیسے الفاظ سے حوصلہ افزائی فرمائیں۔

نوٹ: الحمدللہ! بچوں کا تحفہ حصہ اول مکمل ہوا۔

بچوں کا تحفہ (حصہ دوم)

نون ساکن اور تنوین کا تعارف

① نون ساکن از ورتنوین کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے،صرف لکھنے اور ہجے میں فرق ہے(ادائیگی میں فرق نہیں ہے)۔

② نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں جاتی ہے۔

③ ناک میں آواز لے جانے کو ''غنہ'' کہتے ہیں۔

④ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

وصول یابی:

سوال: نون ساکن کسے کہتے ہیں؟

سوال: تنوین کسے کہتے ہیں؟

سوال: نون ساکن اور تنوین کی آواز کیسی ہوتی ہے؟

سوال: نون ساکن اور تنوین کی آواز کہاں جاتی ہے؟

سوال: ناک میں آواز لے جانے کو کیا کہتے ہیں؟

سوال: غنہ کی مقدار کیا ہے؟ (بار بار سوال کریں)

اظہار کا بیان

① حروفِ حلقی یاد کرائیں۔

② اظہار کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

ادغام کا بیان

① حروفِ ادغام یاد کرائیں۔
② ادغام کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔
③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔
④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

اخفا کا بیان

① حروفِ اخفا نکلوائیں اور مجموعے زبانی کرائیں۔
② اخفا کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔
③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔
④ اعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

اقلاب کا بیان

① حرفِ اقلاب بتائیں۔
② اقلاب کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔
③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔
④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

میم ساکن کا بیان

اظہارِ شفوی:

① اظہار شفوی کی علامات بتائیں۔

② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

ادغامِ شفوی:

① ادغامِ شفوی کی علامات بتائیں۔

② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

③ قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں۔

اخفائے شفوی:

① اخفائے شفوی کی علامات بتائیں۔

② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

مد کا بیان

مدِّ منفصل:

① مدِّ منفصل کی علامات بتائیں۔

② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

مدِّ متصل:

①مدِّ متصل کی علامات بتائیں۔

②مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

مدِّ لازم:

①مدِّ لازم کی علامات بتائیں۔

②مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

’’را‘‘ کے قواعد

’’را‘‘ کے قاعدہ میں تین کام ہیں:

① پُر اور باریک کی علامات بتائیں۔

②مشقِ امثلہ مع صحت۔

③اعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

نوٹ: پہلے ’’را‘‘ کی تمام صورتیں بتادیں۔

الف لام قمری وشمسی

①الف لام قمری وشمسی کی علامات بتائیں۔

② ہجے کا طریقہ سکھائیں۔

③مشقِ امثلہ مع ہجے۔

نوٹ: قاعدہ یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

لفظ ’’اللّٰہ‘‘

لفظ ’’اللّٰہ‘‘ کے قاعدہ میں تین کام ہیں:

① پُر اور باریک کی علامات بتائیں۔

② مشقِ امثلہ مع صحت۔

③ اعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

وقف کا بیان

① وقف کا معنی اور علامات بتائیں۔

② مشقِ امثلہ (ترتیب تلافی کے طریقے پر)۔

③ قاعد کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

وقف کے بیان کے چھ ۶ / مرحلے

① پہلا مرحلہ: زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش، کھڑی زیر، الٹا پیش پر آیت کرنا ہوتو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں گے۔

② دوسرا مرحلہ: حروفِ مدہ، حروفِ لین، کھڑا زبر اور جزم پر آیت کرنا ہوتو وہی پڑھا جائے گا۔

③ تیسرا مرحلہ: دوزبر پر آیت کرنا ہوتو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جائے گا۔

④ چوتھا مرحلہ: گول ’’ۃ‘‘ پر آیت کرنا ہوتو گول ’’ۃ‘‘ ہائے ساکنہ بن جائے گی۔

⑤ پانچواں مرحلہ: تشدید پر آیت کرنا ہوتو زبان چپکا کر آواز جاری رکھیں گے۔

⑥ چھٹا مرحلہ: مدِ عارض وقفی اور مدِ لین عارض وقفی کا ہے، جیسے: يَعْلَمُوْنَ،

خَوْفٍ۔

نوٹ: وقف کے بیان کی آیات ترتیبِ تلافی سے حل کرائیں، ان شاء اللہ! پورے قاعدہ کا اجرا ہو جائے گا۔

ترتیبِ تلافی کے چھ (۶) امور آگے آ رہے ہیں۔

پارۂ عم

① روانی۔ ② صحت۔

③ قواعد کا اجرا۔

④ وقف و اعادہ کا طریقہ۔

⑤ عربی لہجہ۔

پارۂ عم پڑھانے کی دو ترتیب ہیں:

(۱) ترتیبِ تلافی (۲) ترتیبِ اتصالی۔

ترتیبِ تلافی کے چھ امور ہیں:

① حروف کی شناخت۔

② اعراب و علامات کا اجرا۔

③ حلِ کلمات و مشقِ کلمات مع صحت۔

④ قواعد کا اجرا۔

⑤ وقف و اعادہ کا طریقہ۔

⑥ روانی کی مشق مع صحت۔

نوٹ: یہ ترتیب خاص کمزور بچوں کے لیے ہے؛ اس لیے بلیک بورڈ ضروری ہے۔

اول: سورۂ فاتحہ بطورِ دعا پڑھائیں، اس کے بعد سورۂ بینہ سے سورۂ ناس تک سیدھی ترتیب سے تمام سورتیں بورڈ پر پڑھائیں اور ہر سورت مکمل ہونے کے بعد پارۂ عم سے سنیں۔

سبق سننے کے چار کام:

(۱) خاموش رہو اور دھیان سے سنو۔

(۲) اندر دیکھو اور انگلی رکھو۔

(۳) جو پڑھے اس کے ساتھ آہستہ آہستہ پڑھو۔

(۴) غلط مت پڑھو اور غلط مت سنو۔

نوٹ: مذکورہ کام تمام جماعتوں کے لیے ہیں۔

ترتیبِ اتصالی کے امور:

(۱) حلِ کلمات اور مشقِ کلمات مع صحت۔

(۲) قواعد کا اجرا۔

(۳) وقف واعادہ کا طریقہ۔

(۴) روانی کی مشق مع صحت۔

نوٹ: اِس ترتیب میں بورڈ کا استعمال نہ کریں۔

قرآن شریف

قرآن شریف پڑھانے کی دو ترتیب ہیں:

(۱) ترتیبِ وقفی (۲) حلِ سبق۔

ترتیبِ وقفی کے چار کام ہیں:

① حلِ جملہ و مشقِ جملہ مع صحت۔
② قواعد کا مذاکرہ۔
③ وقف و اعادہ کا طریقہ۔
④ روانی کی مشق مع صحت۔
نوٹ: اس ترتیب میں بورڈ کا استعمال نہ کریں۔
حلِ سبق کے کام:
① مشکل الفاظ کا حل۔
② نمونہ (استاذ خود نیا سبق مشق کر کے سنائیں)۔
③ مطالعہ اور مشق کا وقت دیں۔
④ سبق کی وصولیابی مع صحت۔
⑤ قواعد کا مذاکرہ۔
⑥ لہجے پر محنت۔

ایمرجنسی پروگرام

عام طور پر ناظرہ قرآن شریف پڑھنے والے بچوں میں تین طرح کی کمزوریاں ہوتی ہیں:
① صحت میں کمزور۔
② روانی میں کمزور۔
③ حلِ کلمات میں کمزور (یہ اعلیٰ درجے کی کمزوری ہے)۔
اگر کوئی بچہ ایک عربی کلمہ بھی خود حل نہیں کر سکتا تو اس پر محنت کا ایک طریقہ ہے

جس کا نام ایمرجنسی پروگرام ہے۔

اب اس بچے میں حلِ کلمات کی صلاحیت اور طاقت پیدا کرنے کے لیے حسبِ ذیل آٹھ (۸) بیان ضروری ہیں:

① حروف کی پہچان۔

② حرکات کا بیان۔

③ تنوین کا بیان۔

④ جزم کا بیان۔

⑤ حروفِ مدہ ولین کا بیان۔

⑥ حرکاتِ مدہ کا بیان۔

⑦ تشدید کا بیان۔

⑧ الف لام قمری وشمسی کا بیان۔

مثلاً: ۱۱ر سے ۲۰ر پارہ کی جماعت میں تین بچے بہت ہی کمزور ہیں، ایک کلمہ بھی حل نہیں کرسکتے ہیں تو سب سے پہلے ان بچوں کی کمزوری معلوم کریں کہ مذکورہ آٹھ بیانوں میں سے کس بیان میں کمزور ہے، اس کے بعد اس کا علاج کریں۔

تفصیل کے لیے ''بچوں کو پڑھانے کا طریقہ'' دیکھیں۔

روانی لانے کا طریقہ

روانی کی تعریف:

ہر بچہ کلامِ پاک میں مطلوبہ مقدار بغیر اٹک اور بغیر لفظ کی تکرار کے تدویراً یا حدراً تسلسل کے ساتھ پڑھ لیں اس کو ''روانی'' کہتے ہیں۔

روانی میں کمزوری کے تین درجات ہیں:

پہلا درجہ: مشقِ کلمات میں کمزور۔

علاج: ترتیبِ تلافی۔

دوسرا درجہ: اتصالِ کلمات میں کمزور۔

علاج: ترتیبِ اتصالی۔

تیسرا درجہ: مقدارِ وقف میں کمی۔

علاج: ترتیبِ وقفی۔

سب سے پہلے کمزوری معلوم کریں کہ بچے کس درجے میں کمزور ہیں، ہر طالبِ علم کا نام مع درجات اپنی کاپی میں لکھ لیں، پھر ترتیب کے مطابق محنت اور دعا کریں۔

صحت میں کمزوری کے چار درجات ہیں:

پہلا درجہ: حروف کی غلط ادائیگی، حرکات کی درازگی۔

دوسرا درجہ: جزم کی آواز ہلانا، مجہول کی آواز۔

تیسرا درجہ: غلط وقف اور غلط اعادہ۔

چوتھا درجہ: قواعد کی رعایت نہ کرنا۔

حذفِ مدہ اور درازگیٔ مدہ کو بھی تیسرے درجے میں شامل کر سکتے ہیں۔

اردو کتاب پڑھانے کے امور

حلِ عبارت کے امور:

(۱) آواز بلند۔

(۲) رفتار دھیمی۔

③ ترکیبی وقفہ درست۔

④ صحیح تلفظ۔

⑤ تسلسل وروانی۔

⑥ لب ولہجہ جملہ کے مناسب۔

⑦ تَغَیُّرِ لَحْن (آواز کا اُتار چڑھاؤ)۔

⑧ واحد اور جمع کا خیال۔

⑨ مذکر ومؤنث کا خیال۔

⑩ صحیح اعراب وعلامات۔

محفوظات کے عناوین

① کلماتِ اسلام۔

② مسنون دعائیں۔

③ وظائفِ نماز۔

④ حفظِ سور۔

محفوظات کے امور

① حفظ میں پختگی۔

② رفتار دھیمی۔

③ الفاظ صحیح۔

④ لہجہ عمدہ۔

⑤ صحیح اوقاف۔

⑥ عمل کی ترغیب۔

⑦ نماز میں وظائف کا وقت۔

اخلاق (تربیت) کے امور

① تعلیم الدین کا چوتھا باب پڑھائیں یا سنائیں۔

② نصیحت کرتے رہیں۔

③ بُری عادتوں پر اچھے انداز سے ٹوکتے رہیں۔

④ دعا کریں۔

بچوں کے چار فطری تقاضے:

① جسمانی حفاظت۔

② شفقت و محبت۔

③ خود نمائی۔

④ ذہنی آزادی۔

تدریب کے بعد کے سوالات

دار المکاتب کا پودرا اور بارڈولی تدریب میں آنے والے حضرات کی خدمت میں تدریب کے بعد حسبِ ذیل سوالات حل کرنے کے لیے پیش کیے جاتے ہیں؛ تاکہ تدریب کا خلاصہ ذہن نشین ہو جائے، آنے والے حضرات کا امتحان مقصود نہیں ہوتا۔

ان تمام سوالات کے جوابات ہمارا رسالہ ''مکاتب کے مسائل اور ان کا حل'' میں دیکھ سکتے ہیں۔

سوال: مکاتب کے کام بتائیں؟

سوال: معلمین کے کام بتائیں؟

سوال: معلمین کی صفات بتائیں؟

سوال: قاعدہ پڑھانے کا مقصد کیا ہے؟

سوال: قاعدہ پڑھانے کی نیت کیا ہے؟

سوال: قاعدہ کے کتنے کام ہیں اور کون کونسے؟

مفردات کے بیان کے سوالات

سوال: مفردات میں کتنے کام ہیں؟

سوال: کتابتِ حروف سے مقصد کیا ہے؟

سوال: معرفتِ حروف کیسے کروائیں؟

سوال: صحتِ حروف کیسے کرائیں گے؟

سوال: مفردات کا سبق کیسے پڑھائیں گے؟

سوال: مفردات میں کل کتنے مجموعے ہیں؟

سوال: مشقی سوالات کب اور کیسے کریں گے؟

سوال: انفرادی یا اجتماعی محنت کا طریقہ بتائیں؟

سوال: بچوں کے اوقات مفید کیسے بنائیں گے؟

سوال: بچوں کو بورڈ پر استعمال کیسے کریں گے؟

سوال: بچوں کو حلقوں میں کام دینے کا طریقہ بتائیں؟

سوال: مفردات کی جماعت کا امتحان کیسے کریں گے؟

سوال: مفردات کا بیان غلط پڑھانے کی ترتیب کیا ہے؟

مرکبات کے بیان کے سوالات

سوال: مرکبات کے کام بتائیں؟

سوال: مرکبات میں کتنے حروف کی شکل بدلتی نہیں ہے؟

سوال: مرکبات میں کل کتنے مجموعے ہیں؟

سوال: مختلف حروف کی شکلیں کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: مشق فی الالفاظ کی شکلیں کتنی ہیں؟

سوال: مشق فی الالفاظ کی خاص صورت کیا ہے؟

سوال: مشق فی القرآن کیسے اور کہاں تک کرائیں گے؟

سوال: مرکبات کی جماعت کا امتحان کیسے کریں گے؟

سوال: مرکبات کا بیان غلط پڑھانے کی ترتیب کیا ہے؟

حرکات کے بیان کے سوالات

سوال: حرکات کے بیان میں کتنے امور ہیں؟

سوال: حرکات کی شناخت کیسے کرائیں گے؟

سوال: حرکات کی شناخت کی وصول یابی کا طریقہ بتائیں؟

سوال: متحرک تختیوں کی رواں کیسے سکھائیں گے؟

سوال: متحرک تختیوں کی وصول یابی کیسے کریں گے؟

سوال: دوحرفی کلمات ملانا کیسے سکھائیں گے؟

سوال: دوحرفی کلمات کی وصول یابی کیسے کریں گے؟

سوال: سہ حرفی کلمات کی مشق کیسے کرائیں گے؟

سوال: تبدیلِ مثال کی کتنی شکلیں ہیں؟

سوال: تبدیلِ مثال کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: مثالوں کے کتنے اقسام ہیں؟

سوال: خارجی مثالوں کا مطلب اور مقصد کیا ہے؟

سوال: سبق کی مثالیں کیسے حل کرائیں گے؟

سوال: پرانی مثالوں کا مطلب اور فائدہ بتائیں؟

سوال: قرآنی مثالیں کیسے حل کرائیں گے؟

سوال: امثلہ کے کتنے مرحلے ہیں۔

سوال: مشق اور رٹانے میں کیا فرق ہے؟

سوال: حرکات کے بیان میں کتنی غلطیاں ہوتی ہیں؟

سوال: حرکات کا بیان پڑھانے کی غلط ترتیب کیا ہے؟

تنوین کے بیان کے سوالات

سوال: تنوین کے بیان میں کتنے امور ہیں؟

سوال: تنوین کی شناخت کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: حرکات اور تنوین کا فرق کیسے کرائیں گے؟

سوال: منون حرف پڑھنا کیسے سکھائیں گے؟

سوال: تنوین میں خاص دو باتیں کونسی سمجھائیں گے؟

جزم کے بیان کے سوالات

سوال: جزم کے بیان میں کتنے امور ہیں؟

سوال: جزم کی شناخت کیسے کرائیں گے؟

سوال: ساکن بنانے کا طریقہ بچوں کو کیسے بتائیں گے؟

سوال: ساکن حرف پڑھنا کیسے سکھائیں گے؟

سوال: دوحرفی سے تین حرفی میں جانے کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: جزم کا قاعدہ کیسے یاد کرائیں گے؟

سوال: ہمزہ ساکنہ کا بیان کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: مجزوم کلمات کی کتنی صورتیں ہیں؟

سوال: جزم کے بیان میں کتنی غلطیاں ہوتی ہیں؟

سوال: تبدیلِ مثال کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: مشقِ امثلہ کا طریقہ بتائیں!

سوال: صحتِ امثلہ کا طریقہ بتائیں!

حروفِ مدہ کے سوالات

سوال: زبر اور الف مدہ کا فرق کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: الف مدہ کی علامات کتنی ہیں؟

سوال: قاعدہ کی تفہیم کیسے کرائیں گے؟

سوال: الف مدہ میں تقابلی صورت بتائیں!

سوال: پیش اور واؤ مدہ کا فرق کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: قاعدے کی تفہیم کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: زیر اور یا مدہ کا فرق کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: قاعدے کی تفہیم کس طرح کرائیں گے؟

حرکاتِ مدہ کے سوالات

سوال: حرکات اور حرکاتِ مدہ کا فرق بچوں کو کس طرح سمجھائیں گے؟

سوال: حروفِ مدہ اور حرکاتِ مدہ ایک جیسے ہیں، یہ بات کس طرح بچوں کو سمجھائیں گے؟

سوال: تقابلی انداز میں مثالوں کی مشق کا طریقہ کیا ہے؟

حروفِ لین کے سوالات

سوال: واؤ مدہ اور واوِ لین کا فرق کس طرح سمجھائیں گے؟

سوال: یا مدہ اور یائے لین کا فرق کس طرح سمجھائیں گے؟
سوال: تقابلی انداز میں مثالوں کی مشق کا طریقہ کیا ہے؟
سوال: قاعدے کی تفہیم کس طرح کرائیں گے؟
سوال: قاعدے کی تعبیر کیسے یاد کرائیں گے؟
سوال: قلقلہ کا بیان کیسے سمجھائیں گے؟

تشدید کے بیان کے سوالات

سوال: تشدید کی شناخت کیسے کرائیں گے؟
سوال: مشدد حرف بنانے کا طریقہ بتائیں؟
سوال: مشدد حرف پڑھنا کیسے سیکھائیں گے؟
سوال: تشدید کا قاعدہ کیسے یاد کرائیں گے؟
سوال: تشدید کی تمام صورتوں کی مشق کیسے کرائیں گے؟
سوال: عمومی مشق برائے صحت کا طریقہ کیا ہے؟
سوال: حصہ ٔ اول میں تعلیمی معیار کے کتنے درجے ہیں؟
سوال: مثالی معیار مع نمبرات بتائیں؟
سوال: اعلیٰ معیار مع نمبرات بتائیں؟
سوال: اوسط کا معیار بتائیں؟
سوال: ادنی کا معیار بتائیں؟
سوال: اعادہ کا معیار بتائیں؟
سوال: حصہ ٔ اول کا امتحان لینے کا طریقہ کیا ہے؟

حصۂ ثانی کے سوالات

تنوین اورنون ساکن کے بیان کے سوالات

سوال: تنوین اورنون ساکن کا تعارف کیسے کرائیں گے؟

سوال: اظہار کے بیان میں کتنے کام ہیں؟

سوال: اظہار کا مقام کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: اظہار کی علامات کتنی ہیں؟

سوال: حلِ مثال کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: اظہار کا قاعدہ کیسے ذہن نشین کرائیں گے؟

سوال: ادغام کا مقام کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: مفردات سے حروفِ اخفا کیسے نکلوائیں گے؟

سوال: اقلاب کا قاعدہ کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: نون ساکن کے چاروں قواعد میں تقابلی طریقہ بتائیں؟

سوال: میم ساکن کے بیان میں کتنے امور ہیں؟

سوال: میم ساکن کے قواعد کیسے سمجھائیں گے؟

سوال: ایک الف سے زائد مد کی صورتیں کتنی ہیں؟

سوال: مدود کی علامات کتنی ہیں؟

سوال: مد کے قواعد میں تقابلی طریقہ بتائیں؟

سوال: ’’را‘‘ کا بیان کیسے سمجھائیں گے؟ س: ’’را‘‘ کی کتنی صورتیں ہیں؟

سوال: وقف کا بیان کتنے مرحلے میں سمجھائیں گے؟

سوال: پارۂ عم پڑھانے کا مقصد کیا ہے؟
سوال: پارۂ عم کہاں سے شروع کریں گے؟
سوال: پارۂ عم سورۂ نبا اور سورۂ ناس سے کیوں شروع نہیں کریں گے؟
سوال: پارۂ عم میں کتنے کام ہیں؟
سوال: حلِ آیت کی کتنی ترتیب ہیں؟
سوال: حلِ آیت کی پہلی ترتیب کا نام، کام، طریقہ اور نصاب بتائیں؟
سوال: حلِ آیت کی دوسری ترتیب کا نام، کام، طریقہ اور نصاب بتائیں؟
سوال: حلِ آیت کی تیسری ترتیب کا نام، کام، طریقہ اور نصاب بتائیں؟
سوال: سبق سننے کے کام اور طریقہ بتائیں؟
سوال: آموختہ کا نظام بتائیں؟
سوال: نشست کا نظام بتائیں؟
سوال: ذہین بچوں کو کیسے آگے بڑھائیں گے؟
سوال: کمزور کی تعلیم کا نظام کیا ہے؟
سوال: پارۂ عم میں لہجہ لانے کا طریقہ کیا ہے؟
سوال: پارۂ عم پڑھانے کی غلط ترتیب کیا ہے؟
سوال: پارۂ عم کی جماعت کا امتحان لینے کا طریقہ کیا ہے؟
سوال: قرآنِ پاک کے کام بتائیں؟
سوال: قرآنِ کریم کونسی ترتیب سے شروع کریں گے؟
سوال: حلِ سبق کے کام اور طریقہ بتائیں؟
سوال: سبق سننے کے کام اور طریقہ بتائیں؟

سوال: اجتماعی سبق سننے کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: سبق سننے کے کام بتائیں؟

سوال: غلطی کی اصلاح کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: ایمرجنسی پروگرام کن بچوں کے لیے ہے؟

سوال: عام طور پر کتنی قسم کی کمزوریاں ہوتی ہیں؟

سوال: حلِ کلمات میں کمزور ہوتو کیا کریں؟

سوال: روانی میں کمزوری کے درجات بتائیں؟

سوال: مشقِ کلمات میں کمزور ہوتو کیا کریں؟

سوال: اتصالِ کلمات میں کمزور ہوتو کیا کریں؟

سوال: مقدارِ وقف میں کمی والوں کا علاج کیا ہے؟

سوال: صحت میں کتنی قسم کی کمزوریاں ہوتی ہیں؟

سوال: صحت کا پروگرام کہاں سے شروع کریں؟

سوال: حروف کی غلط ادائیگی کے کتنے علاج ہیں اور کون کونسے؟

سوال: حرکات کی درازگی کی اصلاح کیسے کریں گے؟

سوال: غلط وقف اور اعادہ کی عادت کی اصلاح کیسے کریں گے؟

سوال: مجہول آواز کی اصلاح کیسے کریں گے؟

سوال: قرآنِ پاک میں تعلیمی معیار کے کتنے درجے ہیں؟

سوال: مثالی معیار مع نمبرات بتائیں؟

سوال: اعلی معیار مع نمبرات بتائیں؟

سوال: اوسط کا معیار بتائیں؟

سوال: ادنی کا معیار بتائیں؟

سوال: ایمرجنسی کا معیار بتائیں؟

سوال: قرآنِ پاک کی جماعت کا امتحان لینے کا طریقہ بتائیں؟

اردو کتاب کے سوالات

سوال: کتاب کے اسباق میں ملحوظ امور بتاؤ؟

سوال: عبارت خوانی کے اہم کام بتایئے؟

سوال: مطلب فہمی کی جانچ کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: کتابوں کا امتحان لینے کا طریقہ کیا ہے؟

محفوظات کے سوالات

سوال: محفوظات میں کتنے عناوین ہیں؟

سوال: کلماتِ اسلام کیسے یاد کرائیں گے؟

سوال: مسنون دعائیں کیسے یاد کرائیں گے؟

سوال: حفظِ سورت میں ملحوظ امور کیا ہیں؟

سوال: وظائفِ نماز میں ملحوظ امور کیا ہیں؟

سوال: نماز کی عملی مشق کا طریقہ کیا ہے؟

سوال: احادیث کیسے یاد کرائیں گے؟

سوال: اسماء الحسنی کیسے یاد کرائیں گے؟

سوال: اجتماعی اعمال کا پروگرام کیسے شروع کریں؟

سوال: محفوظات کا امتحان لینے کا طریقہ کیا ہے؟

ہدایات برائے مدرسین

① ہم کومکتب میں خدمت کا موقع مل گیا تو اللہ تعالیٰ کا شکرادا کریں کہ میرا علم عنداللہ مقبول ہے۔ نیز دعا کرتے رہیں کہ اللہ پاک ہماری مکتب کی خدمت کوبھی اپنے فضل سے قبول فرمائے۔

② استغفار کولازم کریں کہ کہیں اس خدمت سے محروم نہ کردیا جائے۔

③ اخلاص اوراستقامت سے پڑھائیں، حُبِ مال وجاہ سے بچیں۔

④ بچوں کواپنی اولادکی طرح شفقت ومحبت سے پڑھائیں۔

⑤ بچوں کواپنے سے مانوس کرکےان میں تعلیم کا شوق پیدا کریں۔بغیرانسیت کے وحشت ہوتی ہے جو بعد میں نفرت میں تبدیل ہوتی ہے۔

⑥ کلاس میں خوف کاماحول نہ بنائیں؛ بلکہ شوق اورتعلیم وتعلم کاماحول بنائیں۔

⑦ بچوں کواپنا محسن سمجھیں؛ کیوں کہ بچے ہمارے لیے ذریعۂ معاش بھی ہیں اورذریعۂ معاد(آخرت) بھی ہیں۔

⑧ روزانہ پانچ منٹ نکال کراخلاق کی نصیحت کریں۔

⑨ کلاس میں باوضو، باوقاراورباادب رہیں۔

⑩ زیادہ بلندآواز سے نہ بولیں۔

⑪ اپنے مکتب کا صبح وشام کاایک وقت آمدورفت کاطے کرلیں اورخوداس پرجم جائیں؛ تاکہ بچے بھی جمیں۔

⑫ معمولی عذرکی وجہ سے کبھی بھی دیرسے آنے کاعادی نہ بنیں۔

⑬ صفتِ احسان، تقویٰ اورامانت داری سے اپنی ذمّے داری کوپورا کریں۔

⑭ پہلے دن سے صحت کے ساتھ پڑھانے کا مزاج بنائیں۔

⑮ اپنی کلاس میں ایسا نظام بنائیں کہ آپ کی ذات سے ہر جماعت کے ہر بچے کو فیض اور نفع پہنچے۔

⑯ کسی بچے کو کمزور نہ سمجھیں؛ بلکہ کمزوروں پر آپ کی خصوصی توجہ ہو۔

⑰ کسی بچے کو کمزور، غبی، مرفوع القلم یا کوئی غلط جملہ نہ کہیں؛ بلکہ یہ سوچیں کہ اگر اس کی جگہ میرا بچہ ہوتا تو کیا میں ایسا کلمہ کہتا؟

⑱ مطالعہ، مذاکرہ، محاسبہ ومشورہ کو لازم کریں، بغیر سمجھے کوئی سبق ہرگز نہ پڑھائیں۔

⑲ قرآن شریف کے بڑے طلبہ کو حفظِ قرآن کی یا دار العلوم میں پڑھنے کی ترغیب دیں۔

⑳ اپنے خارجی اوقات کو زیادہ سے زیادہ مطالعہ، ذکر وفکر میں صرف کرنے کا مزاج بنائیں؛ تاکہ بستی کی مسجد آباد ہو۔

㉑ معاون آپ کا معین ہیں، نیز نورانی مکاتب کی طرف سے بچوں پر محنت کا ایک پروگرام مشورہ سے طے کر کے ان کو دیا جاتا ہے؛ تاکہ وہ آپ کی رہبری کر سکے: اس لیے آپ اس کی مکمل اطاعت کریں اور ان کی بتائی ہوئی ترتیب سے بچوں پر محنت کریں، ترتیب کے خلاف نہ پڑھائیں؛ البتہ اس سلسلے میں آپ کا کوئی مشورہ ہو تو ضرور مطلع فرمائیں، اس پر ان شاء اللہ! ضرور غور وفکر کیا جائے گا اور آپ کے مفید مشوروں کو ترتیب میں شامل کیا جائے گا۔

㉒ نورانی مکاتب کی طرف سے موقع بہ موقع جو ہدایات آپ تک پہنچیں اس

کی برائے کرم اتباع کریں؛ بوجھ نہ سمجھیں، آپ کا بڑا احسان ہوگا؛ البتہ کوئی پریشانی ہو تو ''دارالمکاتب، کاپودرا'' میں ضرور اطلاع کریں۔

(۲۳) آپ اپنا مکتب مثالی بنائیں، مکتب مثالی بنانے کے لیے استاذ کا مثالی بننا ضروری ہے۔

(۲۴) آپ اپنے مکتب کو نصاب اور ترتیب پر لانے کی کوشش کریں۔

(۲۵) آپ حضرات اپنی درس گاہ میں صرف مدرس نہیں؛ بلکہ ممتحن بھی ہیں؛ یعنی ممتحن کی طرح روزانہ ہر بچے کی تعلیمی سطح معلوم کرتے رہیں اور کمزوریوں کو لکھتے رہیں اور اس کا علاج بھی کرتے رہیں، اس سے ان شاء اللہ! آپ کو بہت تجربہ ہوگا اور ہر طالبِ علم کی کیفیت آپ کے سامنے رہے گی۔

نورانی مکاتب کا سات سالہ نصاب (کورس)

آگے نورانی مکاتب کا مکمل سات سالہ نصاب پیش کیا جاتا ہے۔

یاد رہے کہ نورانی مکاتب میں چار سالہ بچے کے لیے پہلے ''اسلامی بالواڑی'' کے نام سے ایک سال الگ سے ہے۔

روضۃ الاطفال، اسلامی بالواڑی (عمر: ۴؍سال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ قاعدہ	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	نقطوں کی پہچان، الف سے خ تک (۱، ۲ مجموعہ)	کتابت و مشقی سوالات	صفحہ: ۱۳ سے ۱۴	نہیں
دوسرا	جولائی	د سے ش تک (۳، ۴، ۵ مجموعہ)	مع صحت و معیار	مکمل ششماہی تک	،،
تیسرا	اگست	ص سے غ تک (۶، ۷، ۸ مجموعہ)	،،	،،	،،
چوتھا	ستمبر	ف سے ی تک (۹، ۱۰، ۱۱ مجموعہ)	،،	،،	،،
پانچواں	اکتوبر	ترتیبِ معجمی آموختہ	،،	،،	،،
چھٹا	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		،،	،،
ساتواں	دسمبر	مرکبات ۳؍مجموعے: (ب، ت، ث، ن، ی)، (ا، ل)، (ج، ح، خ)	مشق فی الالفاظ	صفحہ: ۱۵ سے ۱۶	،،
آٹھواں	جنوری	۵؍مجموعے: (س ش) (ص ض) (ع غ) (ف ق) (ک م ھ ء)	مع صحت و معیار	مکمل سالانہ تک	،،
نواں	فروری	مشق فی الاسماء مع مشق فی القرآن (سورۂ فاتحہ سے فیل)		،،	،،
دسواں	مارچ	آموختہ اور سالانہ امتحان			،،
گیارہواں	اپریل	نئے سال کا نصاب شروع			
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسبِ مشورہ)			

نورانی مکاتب کا سات سالہ نصاب

بچوں کا تحفہ (حصۂ اول) پہلا سال (عمر: ۵ رسال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ قاعدہ	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	حرکات کی شناخت سے زبر کا بیان مکمل	جمیع امور مع مشقِ امثلہ	گذشتہ دور کے ساتھ	نہیں
دوسرا	جولائی	زیر، پیش، اور تنوین کا بیان مکمل	مع صحت و معیار	صفحہ نمبر: ۱۷، ۱۸ مکمل	,,
تیسرا	اگست	جزم کا بیان مکمل	,,	ششماہی تک	,,
چوتھا	ستمبر	حروفِ مدہ کا بیان مکمل	,,	,,	,,
پانچواں	اکتوبر	آموختہ		,,	,,
چھٹا	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		,,	,,
ساتواں	دسمبر	حرکاتِ مدہ، حروفِ لین مکمل	,,	صفحہ: ۱۹ اور ۲۰ مکمل	,,
آٹھواں	جنوری	قلقلہ کا بیان، تشدید کی شناخت، دوحرفی، سہ حرفی کلمات کی مشق	,,	سالانہ تک	,,
نواں	فروری	تشدید میں چار حرفی کلمات سے باقی تمام صورتیں مکمل	,,	,,	,,
دسواں	مارچ	مکمل حصۂ اول کا آموختہ اور سالانہ امتحان	,,	سالِ گذشتہ اور جاری سال کے محفوظات کا امتحان	,,
گیارہواں	اپریل	نئے سال کا نصاب شروع			,,
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسب مشورہ)			

نوٹ: محفوظات کے صفحات نمبر جدید ترتیب والی محفوظات کے اعتبار سے لکھے گئے ہیں۔

بچوں کا تحفہ (حصہ ٔ ثانی) دوسرا سال (عمر: ۶ ؍سال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ قاعدہ	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	نون ساکن اور تنوین کا تعارف اور اظہار، ادغام کا قاعدہ مکمل	مشقِ امثلہ	گذشتہ دور کے ساتھ	نہیں
دوسرا	جولائی	اخفا، اقلاب کا قاعدہ مکمل اور چاروں قواعد کی عمومی مشق	مع تقابلی صورت	صفحہ نمبر: ۲۱ سے ۲۳	,,
تیسرا	اگست	میم ساکن کے قواعد، مد کا بیان مکمل	وصحت ومعیار	مکمل ششماہی تک	,,
چوتھا	ستمبر	اللہ کے لام، را کے قواعد اور الف لام قمری و شمسی کا بیان مکمل	,,	,,	,,
پانچواں	اکتوبر	آموختہ		,,	,,
چھٹا	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		,,	,,
ساتواں	دسمبر	وقف کا بیان مکمل	,,	صفحہ نمبر: ۲۴ سے ۲۶	,,
آٹھواں	جنوری	پارۂ عم: سورۂ بینہ سے سورۂ عادیات مکمل	ترتیبِ تلافی	مکمل سالانہ تک	,,
نواں	فروری	سورۃ القارعۃ سے سورۃ الناس مکمل	,,	,,	,,
دسواں	مارچ	آموختہ مع سالانہ امتحان (پارۂ عم ربع)		سالہائے گذشتہ اور جاری سال کے محفوظات کا امتحان	,,
گیارہواں	اپریل	نئے سال کا نصاب شروع			
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسبِ مشورہ)			

پارۂ عم، تیسرا سال (عمر: ۷ر سال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ پارۂ عم	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	سورۃ النبا اور والنازعات	ترتیبِ اتصالی	گذشتہ دور کے ساتھ صفحہ: ۲۷ سے ۳۰	اردو کا آسان قاعدہ
دوسرا	جولائی	سورۃ العبس، تکویر، انفطار	مع صحت و معیار	مکمل ششماہی تک	سبق نمبر: ۱۴ مکمل
تیسرا	اگست	سورۃ المطففین، انشقاق، بروج، طارق	،،	،،	ششماہی تک
چوتھا	ستمبر	اعلی، غاشیہ، فجر، بلد، شمش، لیل	،،	،،	،،
پانچواں	اکتوبر	آموختہ		،،	،،
چھٹا	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		،،	،،
ساتواں	دسمبر	ضحی، انشراح، تین، علق، قدر	،،	صفحہ نمبر: ۳۱ سے ۳۳ مکمل سالانہ تک	سبق نمبر ۱۵ سے
آٹھواں	جنوری	پارہ: ۱ر پہلا ربع	ترتیبِ وقفی	،،	کتاب مکمل
نواں	فروری	مکمل آموختہ	،،	،،	سالانہ تک
دسواں	مارچ	آموختہ اور سالانہ امتحان پارۂ عم و ربع اول		سالہائے گذشتہ اور جاری سال کے محفوظات کا امتحان	،،
گیارہواں	اپریل	نئے سال کا نصاب شروع			،،
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسبِ مشورہ)			،،

(پارہ۱ر سے ۳)چوتھا سال(عمر:۸رسال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ قرآن	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	پارہ:۱ر دوسرا ربع	ترتیبِ وقفی	گذشتہ دور کے ساتھ صفحہ:۳۵ سے ۳۹	تعلیم الدین
دوسرا	جولائی	پارہ:۱ر تیسرا ربع	مع صحت ومعیار	مکمل ششماہی تک	حصۂ اول دو باب
تیسرا	اگست	پارہ:۱ر چوتھا ربع	,,	,,	مکمل ششماہی تک
چوتھا	ستمبر	پارہ:۲ر نصف	,,	,,	,,
پانچواں	اکتوبر	پارہ:۲ کا تیسرا ربع مع آموختہ	,,	,,	,,
چھٹا	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		,,	,,
ساتواں	دسمبر	پارہ:۲ کا چوتھا ربع مع پارہ:۳ کا پہلا ربع	,,	صفحہ نمبر:۴۰ سے ۴۴ مکمل سالانہ تک	آخری دو باب
آٹھواں	جنوری	پارہ:۳ کا دوسرا اور تیسرا ربع	,,	,,	مکمل
نواں	فروری	پارہ:۳ مکمل مع مکمل آموختہ	,,	,,	سالانہ تک
دسواں	مارچ	آموختہ اور سالانہ امتحان (مکمل تین پارے)		سالہائے گذشتہ اور جاری سال کے محفوظات کا امتحان	,,
گیارہواں	اپریل	نئے سال کا نصاب شروع			,,
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسبِ مشورہ)			,,

(پارہ ۴؍ سے ۱۰) پانچواں سال (عمر: ۹؍ سال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ قرآن	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	پارہ: ۴ پہلا نصف	حلِ سبق	گذشتہ دور کے ساتھ صفحہ: ۴۵ سے ۴۹	تعلیم الدین
دوسرا	جولائی	پارہ: ۴ دوسرا نصف	مع صحت و معیار	مکمل ششماہی تک	حصۂ ثانی دو باب
تیسرا	اگست	پارہ: ۵ مکمل	،،	،،	ششماہی تک
چوتھا	ستمبر	پارہ: ۶ مکمل	،،	،،	،،
پانچواں	اکتوبر	پارہ: ۷ مکمل مع آموختہ	،،	،،	،،
چھٹا	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		،،	،،
ساتواں	دسمبر	پارہ: ۸ سے پارہ: ۹ کا پہلا ربع	،،	صفحہ: ۵۰ سے ۵۴ مکمل سالانہ تک	آخری دو باب
آٹھواں	جنوری	پارہ: ۹ ربع سے پارہ: ۱۰ کا نصف	،،	،،	کتاب مکمل
نواں	فروری	پارہ: ۱۰ نصف سے مکمل مع آموختہ	،،	،،	سالانہ تک
دسواں	مارچ	آموختہ اور سالانہ امتحان (مکمل دس پارے)		سالہائے گذشتہ اور جاری سال کے محفوظات کا امتحان	،،
گیارہواں	اپریل	نئے سال کا نصاب شروع			،،
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسبِ مشورہ)			،،

(پارہ ۱۱/ سے ۲۰) چھٹا سال (عمر: ۱۰/ سال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ قرآن	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	پارہ: ۱۱ مکمل	حلِ سبق	گذشتہ دور کے ساتھ صفحہ: ۵۵ سے ۵۸	تعلیم الدین
دوسرا	جولائی	پارہ: ۱۲/ سے ۱۳/ نصف	مع صحت و معیار	مکمل ششماہی تک	حصۂ ثالث دو باب
تیسرا	اگست	پارہ: ۱۳/ نصف سے ۱۵/ مکمل	”	”	ششماہی تک
چوتھا	ستمبر	پارہ: ۱۶، ۱۷ مکمل	”	”	”
پانچواں	اکتوبر	پارہ: ۱۸ مکمل مع آموختہ	”	”	”
چھٹا	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		”	”
ساتواں	دسمبر	پارہ: ۱۹، ۲۰ مکمل	”	صفحہ نمبر: ۵۹ سے ۶۲ مکمل سالانہ تک	آخری دو باب
آٹھواں	جنوری	پارہ: ۲۱ تا سورۂ یس مکمل	”	”	کتاب مکمل
نواں	فروری	مکمل آموختہ	”	”	سالانہ تک
دسواں	مارچ	آموختہ اور سالانہ امتحان (۱۱ سے سورۂ یس)		سالہائے گذشتہ اور جاری سال کے محفوظات کا امتحان	”
گیارہواں	اپریل	نئے سال کا نصاب شروع			”
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسبِ مشورہ)			”

(پارہ۲۱/سے ۳۰)ساتواں سال (عمر:۱۱/سال)

مہینہ	تعلیمی ماہ	مقدارِ قرآن	محنت کا طریقہ	محفوظات	اردو کتاب
پہلا	جون	سورۂ صافات سے پارہ ۲۳ مکمل	حلِ سبق	گذشتہ دور کے ساتھ صفحہ:۶۳/سے ۶۸	تعلیم الدین
دوسرا	جولائی	پارہ:۲۴،۲۵ مکمل	مع صحت و معیار	مکمل ششماہی تک	حصۂ چہارم مکمل
تیسرا	اگست	پارہ:۲۶،۲۷ مکمل	,,	,,	ششماہی تک
چوتھا	ستمبر	پارہ:۲۸،۲۹ مکمل	,,	,,	,,
پانچواں	اکتوبر	سورۂ صافات سے پارہ:۲۹ کا آموختہ	,,	,,	,,
چھٹا مہینہ	نومبر	ششماہی امتحان مع تعطیلات (حسبِ مشورہ)		,,	,,
ساتواں	دسمبر	پارہ:۱/سے پارہ:۱۰/کا آموختہ	,,	صفحہ نمبر ۶۹/سے ۴۷ مکمل مع اسمائے حسنیٰ	حصۂ پنجم
آٹھواں	جنوری	پارہ:۱۱/سے پارہ:۲۰/کا آموختہ	,,	مکمل سالانہ تک	مکمل
نواں	فروری	پارہ:۳۰ مکمل مع پارہ:۲۱ سے پارہ ۳۰ کا آموختہ	,,	,,	سالانہ تک
دسواں	مارچ	سالانہ امتحان (مکمل تیس پاروں کا امتحان)		سالہائے گذشتہ اور جاری سال کے محفوظات کا امتحان	,,
گیارہواں	اپریل	دعائے تکمیلِ قرآنِ کریم			,,
بارہواں	مئی	تعطیلات (حسبِ مشورہ)			,,